اوم

پرارتھنا

ہے سرب جگت پرکاشک۔ گیان سروپ آپ سب جگت کو دھارن کئے ہوئے ہیں۔ آپ سرشٹی کے اتپن کرتا سرب شکتیمان۔ نیائے کاری۔ امر گیان سروپ اور سروگیہ ہو۔ آپ ہی اپنے بھگتوں کو سب کلیشوں سے رہت کر کے سدیو سکھ دیتے ہو ہم الپگیہ آپکی ہی شرن گرتے ہیں۔

نیائے کاری دیالو پتا! جب ہم اپنے لئے ادھرموں کی اور درشٹی ڈالتے ہیں۔ تو کمپایمان بھے بھیت ہو کر بیاکل ہو جاتے ہیں۔

پرماتمن! ہم آپ کی شرن پکڑتے ہیں ہماری رکھشا کرو۔ اور اپنی گود میں بٹھا کر شانتی پردان کرو۔ شکتی شالی پربھو! پرشارتھ پردان کرو۔ تاکہ سدیو آپکی آگیا پر چلتے ہوئے ستّ ودّیا کے

آشرے رہتے ہوئے منفیاگیان سے چھوٹ کر
کیول آپ ہی کی شرن آپڑے ہیں۔

پرماتمن! اودیا روپی اندھکار سے چھڑا کر
ودیا روپی سورج کا تیج دکھلاؤ۔ کہ ہم سب سکھوں کے
ادھکاری ہوں اور آپ کے سروپ کو دیکھیں اور آپ
ہی کی راجدھانی کے سیوک رہیں۔

پران داتا پربھو! ہمیں شدھ متی دیجئے۔
اور ہمارے چنچل من کو درڑھ تا دیجئے تاکہ جو کشٹ ہم کو
ہو۔ اس سے بیاکل ہو کر آپ کے شدھ اور پوتر مارگ
سے نہ بچھڑ جاویں۔ اور ہم کیول آپ کی آگیا کا ہی پالن
کریں۔ اور ست مارگ کے پانتری ہوتے ہوئے ست
ہی کہیں اور ست ہی کا بیونہار کریں اور ست ہی میں
روگ ناشک سوامی! یہ دان دیجئے کہ سدا
آپ کی بھگتی میں شردھا پوروک لگے رہیں اور سب بھاؤ
تیاگ کر اودیا کو ناش کر کے ست مارگ پر چل کر آپ

کے اوپاسک رہیں ۔

انتریامی پربھو! پتا آپ کے ہمارا کون رکھشک ہے وپت کال میں کیول آپ ہی کا آسرا ہے ۔ ہمیں شانتی دان ارپن کیجئے ۔ اور سب سنکٹ نوارن کیجئے اور موہ جال اور بھرم جال سے چھڑا دیجئے ۔ اور اپنے چرنوں میں لیجئے ۔ اور شانتی پردان کیجئے ۔ پربھو ہماری یہ پرارتھنا سویکار کیجئے ۔ سویکار کیجئے ۔

اوم شانتی ۔ شانتی ۔ شانتی

بھجن بھیروی تال یکمتت

(۱) پریم امرت رس پی اے من تو
پریم امرت رس پی

(۲) اس اوت بھٹک بھٹک کر
مت بن اپ لیش کا بھاگی

(۳) وشیوں میں آنند کہاں سے
ڈھونڈے مُوڑ متی

(۴) پران ناتھ سے بے مُکھ بنا تو
وپت انیک سہی

(۵) جو سُکھ چاہے تو ایشور سے
لگن لگا سچّی

(۶) جگت پتا کے نام بنا
یہ جیون شُشک ندی

(۷) رتی پریم ایش پریہ سے کر
ہو دے پُن گتی

من تو پریم امرت رس پی

سندھیا منتر منظوم

مع

اصل منتروں کے

مولفہ

شیریمان منشی کیول کشن صاحب تخلص عُرف منصف پنشنر

پردہان آریہ سماج گوجرانوالہ

حسبِ فرمایش

لالہ وزیر چند ایڈیٹر آریہ مسافر میگزین جلندھر شہر

سنہ ۱۹۰۸ء

ستیہ دھرم پرچارک پریس جلندھر شہر میں مہاشہ منشی رام

پروپرائیٹر کے اہتمام سے چھپی

بار اول ـــ ۱۱۰۰   قیمت فی جلد ۱/

سمرپن

میں وی شردھا اور پریم کیساتھ

اِس نظم کو دھرم ویر پنڈت

لیکھرام جی کی یادگار میں سمرپن

کرتا ہوں

(کیول کشن)

اوم

سندھیا مترجم منظوم

مع

اصل منتروں کے

سبب تالیف نظم ہذا

پہلے بھگتی بھاو سے جگدیش کا کرتا ہوں میں بیان
(خلوص عقیدت) (الک کی نو فات)

بعد اس کے کرتا ہوں منشاء دل کا میں بیان

نظم سندھیا کی میرے ایک دوست کو خواہش ہوئی

مجھ پہ اس کے واسطے پرزور فرمائش ہوئی

گو کہ تھا یہ کام مشکل اُن کی فرمائش مگر

دی تھی دِل کو میرے آماد گی اِس کام پر

اِس طرف اِس شوق نے دل میں میرے گھر کر لیا

اُس طرف سے دوستوں نے بھی مجھے زور دیا

ہو کے تب مجبور کی جگدیش سے یہ التجا

(برابر تو)

اُنکی کرپا سے میرے دل کا بر آوے مُدعا

پھر وہیں آرمبھ میں نے اِسکے لکھنے کا کیا

(شروع)

ایشوری بھگت کا دِل میں آشرا ا پنے لیا

(سہارا)

کر دیا آسانی سے جگدیش نے انجام کام

چار دن میں ہو گئی یہ نظم سنہیا کی تمام

کیوں نہ دوں جگدیش کا میں جان و دل سے دھنواد

(شکریہ)

جس نے ایسی جلد مجھکو دی میرے من کی مراد

اب یہ نسخہ کرتا ہوں احباب کے پیش نظر

گر پسند آیا تو مجھ کو فخر ہوگا عمر بھر

عرف بس خاموش ہو اب زیادہ گوئی ہے فضول

ہاں دعا یہ مانگ خاص و عام کو ہووے قبول

اوم

آغاز سندھیا

آچمن کا منتر

ओं शन्नोदेवीरभीष्टय आपो
भवन्तु पीतये । शंयोरभिस्र
वन्तु नः ॥ यजु०

اوم کی تعریف

یہ مُقدّس اوم ہے پرماتما کا خاص نام
برکتیں اس میں بھری پرماتما کی ہیں تمام

اِسکے تینوں حرف سے ہیں سینکڑوں معنی عیاں

ویسے ہر پہلو سے ہیں پرماتما کا جو نشاں

اِس لئے پہلے اِسے سب لکھتے ہیں تحریریں

کرتے اوچارن ہیں اول اسکا ہر تقریر میں

(بیان کرنا یعنی ہر تقریر میں اول)

بس اِسی دستور سے یہاں پر بھی آیا ہے اوم

ساتھ اپنے برکتیں سب کے لئے لایا ہے اوم

منتر کے ارتھ

سب جگت کا جو ہے پرکاشک وہی پرکاش روپ

(روشن کرنے والا، روشن اور ظاہر)

ذرہ ذرہ میں ہے ویاپک سبکا رکشک ہے انوپ

(محیط کُل، حفاظت کرنیوالا، بے نظیر)

اِشٹ سُکھ کی پراپتی ہو ایسی وہ کرپا کرے

حسب خواہش آرام حصول

چاروں جانب سے سدا آنند کی برشا کرے

یعنی سرور

اندریہ سپرش

ओं वाक् वाक् । ओं प्राणः प्राणः । ओं चक्षुः चक्षुः । ओं श्रोत्रम् श्रोत्रम् । ओं नाभिः । ओं हृदयम् । ओं कण्ठः ओं शिरः ओं बाहुभ्यां यशो बलम् ओं करतलकरपृष्ठे ॥

ارتھ

اے دیاے واک چکشو کنٹھ سر دیہ ناک کان

رحم ،، اسامرتی زبان ،، آنکھ یعنی چشم ،، حلق ،، ضمیر دیا جن ،،

دونوں بازو ہاتھ کا رو پشت اور پانچوں برات

حواس خمسہ

طاقتیں جتنی ہیں اُن کو شُدھ خود ہی دیجیے

نیک کاموں میں توانا ہوں یہ کرپا کیجیے

مارجن منتر

ॐ भूः पुनातु शिरसि ॥

ارتھ

آپ ہیں پرانوں سے پیارے آپسے ہے پرارتھنا

پاک رکھیئے سر کو میرے ہر طرح پرماتما

جس سے ہوویں شُدھ سب سنکلپ میری ہر گھڑی

پاک ارادہ ۱۲

رکھّے مجھ کو سب دُکھوں سے آپکی کرپا بری

ओं भुवः पुनातु नेत्रयोः

ارتھ

آپ اپنے بھگتوں کو رکھتے ہو سکھی ہیں سدا

رکھئے پاکیزہ میری آنکھوں کو ہر صبح و مسا

نیکیاں ہوں راتدن چاروں طرف پیش نظر

ہو میری آنکھوں سے ہر دم بد نظارا دور تر

ओं स्वः पुनातु कण्ठे ।

آپ ہی کے ہے نیم سے ٹھیک یہ جسمی نظام

اصول وضوابط ۱۲

پاک میرے کنٹھ کو رکھئے سدا ہر صبح شام
حلق

جس سے پریہ واک کا نشدن میں اوچّار کروں
پیارا کلام ۱۲ رات دن ۱۲ بولن ۱۲

جھوٹھ سے رکھ کر علیحدہ ستیہ ہی ورنن کروں
بیان ۱۲

ओं महः पुनातु हृदये ।

ارتھ

آپ ہی ہیں پوجیہ سب کے اس جگت میں مہان
اور
بڑا ۱۲
قابل پرستش

پاک رکھئے میرا ہردیہ ہو کے مجھ پر مہربان

کیونکہ درشن آپ کا اسمیں ہی ہوتا ہے سدا

جس کے ذریعہ ملتا ہے آنند سب کو موکش کا

ओं जनः पुनातु नाभ्याम् ।

ارتھ

جتنے ہیں برہمانڈ سبکو آپ ہی نے ہے رچا

کراتِ کائنات ۱۲

رکھیئے پاکیزہ میری نابھی کو اے پرماتما!

کُنڈ امرت کا بناؤ اپنی کرپا سے اِسے

چشمۂ زندگی

طاقتیں پوری دلاؤ اپنی کرپا سے اِسے

ओं तपः पुनातु पादयोः

ارتھ

آپ ہو وگیان مے وِشٹوں کو دیجو وند ہو

نفس کشی و تپ سے پُر اعلیٰ درجہ کے کامل

ویدمارگ پر چلاؤ ہر وقت میرے پاؤں کو

یعنی اب ہم سب طرح سے نیک ستے پر چلیں

جتنے ہیں دُکھ درد سارے پڑ اُدر سے اُٹھیں

ओं सत्यं पुनातु पुनश्शिरसि ॥

ارتھ

آپ اوناشی ہیں سے کر آپ ہی کا آسرا

پھر دوبارہ سر کی شُدھی آپ سے ہوں مانگتا

جس سے ہر دم ہر گھڑی ہوں نیک میرے سب خیال

جو کریں ہر اِک بُرائی کو ہمیشہ پائمال

ओं खं ब्रह्म पुनातु सर्वत्र ॥

شُنّ آکاش آپ دیاپک سارے ہیں سنسار میں

خلا یعنے آسمان (۱) اندر باہر محیط (۱) کائنات

ہر طرح سے پاک رکھئے ہمکو ہر دوار میں

کاروبار (۲)

پرانایام کا منتر

ओं भूः। ओं भुवः। ओं स्वः।

ओं महः। ओं जनः। ओं तपः।

ओं सत्यम्॥

ارتھ

بھُوہ ۔

آپ ہیں اے اوم بھگتوں کو پیارے پران سے

موکش سکھ ملتا ہے کیول آپ ہی کی گیان سے

فاعلن ۱۲

(۲) بھُووہ

اپنے بھگتوں کے لئے اے اوم سکھ داتا ہیں آپ ۔

سبکو دھارن کر رہے بکے پتا ماتا ہیں آپ

سبہنا لنا (۱)

(۳) سوہا

سب جگت کے ٹھہرنے کا آپ ہی استھان ہیں

گھٹ گھٹ اندر دیاپک میں اور پران بھی پران ہیں

(۴) مہا

سب بڑوں سے بھی بڑے ہیں سب جگت میں آپ ہی

ہر شے کو پوجنے کے یوگیہ بس ہیں آپ ہی

(۵) جنہ

آپ نے اے اوم یہ سنسار سارا ہے رچا

آپکی مہما کا گاین سب جگت ہے گا رہا

(۶) تپہ

ہے فقط بس گیان اور پرکاش ہی روپ آپکا

آپ دیتے ونڈ ہو دشٹوں کو اُن کے پاپ کا
سزا بدعملوں کو

(۷) ستیم

آپ اوناشی سدا سے ایک رس ہیں اور امر
لازوال ہمیشہ ایک حالت میں رہنے والا

کال کا ہوتا نہیں ہے آپ پر مطلق اثر
زمانہ یا وقت

پرارتھنا

آپ کا اے اوم من میں دھیان ہم ہر دم کریں

من کی یکسوئی سے حاصل ٹھیک ہم شم دم کریں

ओं ऋतञ्चसत्यञ्चाभीद्धात्तप

सोऽध्यजायत ततो रात्र्यजायत

ततः समुद्रोऽअर्णवः ।१।

समुद्रादर्णवादधि सम्बत्सरो

अजायत । अहोरात्राणि विद

धद्विश्वस्य मिषतो वशी ।२।

सूर्य्याचन्द्रमसौधाता यथापू

र्वमकल्पयत् । दिवञ्च पृथि-

वीञ्चान्तरिक्षमथो स्वः ।३।

ارتھ

آپ ہی نے وشوسوامی پہلی سرشٹی کے سمان
مانند مالک کل آفرینش

گیان مے سامرتھ سے سب کچھ کیا پرکاشمان
جلوہ نما ہمہ تن علم طاقت

وید میں بھنڈار جو ودیاؤں کے گنتی میں چار
ذخیرہ

آپ ہی کے گیان سے وہ سب ہوئے ہیں آشکار

۵۱

پرلے کی تاریکی کو کہتے ہیں جو لیل العظیم

---

۵۱ لیل العظیم ہنا ... کا ترجمہ ہے یہ اُس زمانہ کو کہتے ہیں جبکہ عناصر وہ جو غیر محسوس حالت میں رہتے ہیں اُس کا دوسرا نام پرلے بھی ہے ÷

اُس ہیں یہہ پرکرتی شکل سوکشم ہیں تھی مقیم
ست۔ رج۔ تم تینوں گن پرکرتی سے ظاہر ہوئے
جل کے پرمانو سمندر روپ آکاشی بنے

(۱) ذرات کائنات کی لطیف تر غیر محسوس حالت کو پرکرتی کہتے ہیں اسکے تین گن ہیں ست۔ رج۔ تم جنکی تعریف نمبر (۲-۳-۴) پر ہے
(۲) لطیف تر جو مطلق محسوس نہ ہو سکے۔
(۳) روشنی اور عروج جیسے اگنی جو ہمہ تن روشنی ہے اور اوپر ہی کو جاتی ہے۔
(۴) رج کہتے ہیں درمیانی حالت کو یعنی نہ روشن اور نہ تاریک جیسے ہوا اور پانی جو روشنی اور تاریکی دونوں کو قبول کرتے ہیں۔
(۵) تم تاریکی کو کہتے ہیں جیسے پرتھوی یعنی ذرات ارضی جو روشنی پر پردا ڈالدیتے ہیں یعنی چھپا لیتے ہیں۔
(۶) خلا یعنی آسمان ہیں جو پانی کے پرمانوؤں یعنی ذروں کا ذخیرہ رہتا ہے اُسکو اکاشی سمندر کہتے ہیں۔

رات دن اور ماہ و سمت اُسکے حصہ پل گھڑی

سب نے پکڑی آپکی سامرتھہ سے صورت گری

چاند سورج - آگ وایو اور سمندر پیر تھی

پیش و پس ترتیب سے ان سب کی پیدائش ہوئی

غرض سب کچھہ آپکی تحریک سے پیدا ہوا

آپ دھارن سبکو کرکے وش میں رکھتے ہیں سدا
سنبھال کر

جیووں نے بھی جنم پایا اپنے کرموں کے سبب

پاتے ہیں اعمال سے قالب بُرے اچھے یہ سب

اس سے یہ لازم ہوا ہم پاپ کرموں سے بچیں

تاریں دیکھ سے الگ آنند کی بھاگی بنیں

منسا پرکرما

پہلے پورب کی طرف یا جدھر اپنا منہ ہو

प्राची दिगग्निरधिपतिरसितो
रक्षितादित्या इषवः। तेभ्यो न-
मोऽधिपतिभ्यो नमो रक्षितृभ्यो
नम इषुभ्यो नम एभ्यो अस्तु।
योऽस्मान् द्वेष्टि यं वयं द्विष्म
स्तं वो जम्भे दध्मः॥

ارتھ

اگنی ہے پہلی دِشا کا جو ہی پرماتما

پاتے ہیں رکشا کو اُس سے بھگت جن و مہاتما

حفاظت

گیان اور پرکاش ہی رکھتا ہے اپنا وہ سروپ

بندھنوں سے ہے رہت وہ ایک لاثانی اُنوپ

الگ

بندش

بان ہیں اُسکے یہ سب سورج کی کرنیں بشیار

تیر و بغیرہ الہ حفاظت سے مراد ہے

رکشا کے کرنے کا یہ دیتی ہیں سب انجام کار

ہے نمسکار اُسکو اور اُسکے گُنوں کو بار بار

بعد اُس کے پرارتھنا کرتا ہوں یہ با انکسار

التماس

جو بشر رکھتے ہیں ہم سے دویش اس سنسار میں

خصومت و نفرت

خواہ ہمکو دویش ہے اُنسے کسی ویوہار میں

خصومت و نفرت

کاروبار

اس برائی کو ہماری ناش کرپا سے کریں

تا ہے آپس میں پریتی کھوئے کرموں سے بچیں

دوسری دکشن دشا

منتر

दक्षिरणा दिगि न्द्रोऽधिपतिस्ति

रश्चिराजी रक्षिता पितरइषवः

अग्रे पूर्ववत् ॥

ارتھ

داہنی جانب کا بھی وہ ہی پتی ہے اندر نام

کرتا ہے نہ ہیلے جانداروں سے جو کرشٹ بدہم

حفاظت

گیانی ہیں جو لوگ وہ باتوں کی انکی ہیں سماں

کرتے ہیں رکشا سدا ہو کرکے من سے مہربان

ہے نمسکار اُسکو اور اُسکے گنوں کو بار بار

بعد اُس کے پرارتھنا کرتا ہوں یہہ باانکسار

جو شترو رکھتے ہیں ہم سے دویش اِس سنسار میں

دشمنی خصومت نفرت

خواہ ہم کو دویش ہے اُن سے کسی ویوہار میں

اِس بُرائی کو ہماری ناش کرپا سے کریں

تا رہے آپس میں پریتی کھوٹے کرموں سے بچیں

प्रतीचीदिग्वरुणोऽधिपतिः

पृदाकूरक्षितान्नमिषवः ।

अग्रे पूर्ववत् ॥

ارتھ

تیسری پشچم دِشا کا سوامی سب سے برتر ہیں

(الگ)

جسکی اُتمتا ہی کی اُپمان کہیں ملتی نہیں

(نظیر) (گی ، برتری)

پتر آدی اتر دیوتاؤں سے کرے رکشا سدا

سایہ وغیرہ

ان آدی چیز ہیں سب بان جسکے بر ملا

غلہ وغیرہ خوردنی اشیاء ۱۲

ہے نمسکار اُسکو اور اُسکے گنوں کو بار بار

بعد اُس کے پرارتھنا کرتا ہوں یہ با انکسار :-

جو بشر رکھتے ہیں ہمسے دویش اِس سنسار میں

خصومت و نفرت

خواہ ہم کو دویش ہے اُن سے کسی ودھا میں

اِس برائی کو ہماری ناش کرپا سے کریں

تا رہے آپس میں پریتی چھوٹے بڑوں کے بیچ

محبت و پیار

بائیں طرف

اصل منتر

उदीचीदिक् सो मोधिपतिः

स्वजोरक्षिताशनिरिषवः।

अग्रे पूर्ववत् ॥

ارتھ

جانبِ چپ کا وہی سوامی ہے رکھا سوم نام

شانت آدی شبھ گنوں سے سکھ وہ دیتا ہے مدام

بجلی آدی اپنے بانوں سے وہ رکشا کرتا ہے

دیتا ہے آنند وہ اور سکھہ کی برشا کرتا ہے

یعنی سرور

ہے نمسکار اُسکو اور اُس کے گُنوں کو بار بار

بعد اُس کے پرارتھنا کرتا ہوں یہہ یا انکسار

جو لنشہ رکھتے ہیں ہم سے دویش اِس سنسار میں

خواہ ہم کو دویش ہے اُن سے کسی ودِہار میں

اِس بُرائی کو ہماری ناش کر یا سے کریں

تا رہے اِسمیں پریتی کھوٹے کرموں سے بچیں

نیچے کی دشا

اصل منتر

ध्रुवा दिग्विष्णुरधिपतिः

कल्माषग्रीवो रक्षिता

वीरुध इषवः ।

अग्रे पूर्ववत् ॥

ارتھ

جانبِ بائیں بھی وہ وشنو ہی ہے سبکا پتی

اُسکی ویاپکتا سے خالی شے نہیں ہے کوئی بھی

ہیں درخت آدمی یہ جتنے اُسکے ہیں یہ بان •

جسنے رکشا کرتا ہے وہ ہر گھڑی ہر روز و شب •

ہے نمسکار اُسکو اور اُس کے گنوں کو بار بار

بعد اُسکے پرارتھنا کرتا ہوں یہ با انکسار :-

جو بشر رکھتے ہیں ہم سے دویش اِس سنسار میں

خواہ ہم کو دویش ہے اُن سے کسی ودہار میں

اِس بُرائی کو ہماری ناش کرپا سے کریں

تار ہے آپسیں پریتی کھوٹے کرموں سے پھریں

اوپر کی دِشا

اصل منتر

ऊर्ध्वा दिग् वृहस्पतिर

धिपतिः श्वित्रोरक्षिता

वर्षमिषवः।

अग्रे पूर्ववत्॥

ارتھ

جانبِ بالا کا ہے وہ ہی پتی سب سے مہان
(بزرگ اور بڑا)

بانی کا سوامی ہے جو ہے سب جگہہ پرکاشمان
(گویائی) (مالک) (جلوہ گر)

بارشِ باراں کے قطرہ بان ہیں اس کے تمام
(تیر وغیرہ آلہ حفاظت)

اُنسے وہ رکشا ہے کرتا رات دن اور صبح شام
(حفاظت)

ہے نمسکار اسکو اور اس کے گنوں کو بار بار

بعد اُس کے پرارتھنا کرتا ہوں یہہ با انکسار :-

جو بشر رکھتے ہیں ہم سے دویش اِس سنسار ہیں

خواہ ہمکو دویش ہے اُنسے کسی وِچار ہیں

اِس بُرائی کو ہماری ناش کرپا سے کریں

تا رہے آپسمیں پریتی کھوٹے کرموں سے بچیں

اوپستھان کے منتر

ओं उद्वयन्तमसस्परि स्वः

पश्यन्त उत्तरं देवं देवत्रा

सूर्य्यमगन्म ज्योतिरुत्तमम् ॥

ارتھ

اے ہر اک وستو میں ویاپک ہر جگہ پر کا شمان
اندر باہر محیط ۱۲ جلوہ گر ۱۲

جو چراچر ہے جگت اُسکی ہیں تم شچہ آپ جان
متحرک اور ساکن ۱۲

جو منور ہیں اُنھوں نے آپ سے پایا ہے نور

آپ ہیں وہ ذات روشن ہے اندھیرا دور دور

آپ ہیں اُتم سبھوں سے ایکرس اور لا زوال
افضل ۱۲ ہمیشہ یکساں حالت ۱۲

آپکے نزدیک تک آنے نہیں پاتا ہے کال
زمانہ ۱۲

شرن ہیں ہم آپکی کرپا درشٹی کیجئے
آپکی پناہ لی ہے ۱۲ نظر مہربانی

اپنی رکشا کے احاطہ میں ہمیں اب لیجئے
حفاظت

ओं उदु त्यं जातवेदसं देवं वहन्ति केतवः। दृशे विश्वाय सूर्य्यम्॥ १२॥

ارتھ

ویدوں کا ظاہر کنندہ وشو اوتپادک ہے جو
کائنات کا پیدا کنندہ

خود بھی ہے پرکاش روپ اور پرکاسک ہے جو
ہمہ تن نور

وشو کی رچنا کے گن اور وید کی شرتیاں
کائنات آرائش ضوابط ویدوں کے منتر

کر رہی ہیں ہر جگہ پر جسکی مہماں کو عیاں
عظمت

وشو ودیا پراپتی کو اسکا ہم کرتے ہیں دھیان
ذرہ ذرہ میں پرمیشور کی موجودگی کا عین الیقین ۱۲

وہ کرے کرپا درشٹی ہو کے ہم پہ مہربان
نظرِ مہربانی

चित्रं देवानामुदगादनीकं
चक्षुर्मित्रस्य वरुणस्या
ग्नेः॥ आप्रा द्यावापृथिवी
अन्तरिक्षं सूर्य आत्मा
जगतस्तस्थुषश्च स्वाहा।
॥३॥

ارتھ

روپ انوپ جس کا ہے جو چین او چر کی ہے جان
شکلِ عجیب ذی حقیقت غیر ذی حقیقت

جو ہے ودوانوں کے ہردے میں سدا پرکاشمان
عالم فاضل دل باطن جلوہ گر

پرتھوی آکاش آدمی جس نے ہیں یہ سب رچے

چاند سورج لوک سارے جس نے سب پیدا کئے

دُکھوں کے جو دور کرنے کو بڑا بھاری ہے بل

دھارن اور رکھشن کے جس کے ہیں نیم سارا اٹل

رچ کے ہر برہمانڈ کو جو خود ہے دھارن کر رہا

وہ ہمارے ہر دلوں میں ہووے پرکاشت سدا

त च्चक्षुर्देवहितं पुरस्ता

च्छुक्रमुच्चरत ॥ पश्येम श

रदः शतं जीवेम शरदः शतं ॥

शतं शृणुयाम शरदः

शतं प्रब्रवाम शरदः शत

मदीनाः स्याम शरदः श

तं भूयश्च शरदः शतात्

॥ ६ ॥

ارتھ

سب جگت جسنے رچا جو شدھ ہے گیان روپ
(خالص — ہمہ تن علم)

دہارمک پرشوں کا جو ہتکاری ہے سب سے انوپ
(نیک و خیر خواہ — بے نظیر)

پہلے تھا اور اب بھی ہے قایم رہیگا جو مدام

جسکی نگرانی کے اندر رہتی ہے خلقت تمام

سو برس ہم اسکو دیکھیں زیست پاویں سو برس

ہم سنیں اپدیش اسکا او سناویں سو برس

اس سے زیادہ بھی جیئں دیکھیں سناویں اور سنیں

دنیا سے دور رہکر مستعد ہر دم رہیں

عاجزی و محتاجی

گرو منتر

ओ३म् भूर्भुवः स्वः तत्सवि

(۱) اوم کی تعریف شروع آچمن منتر کے ساتھہ کردی گئی ہے -

(۲ - ۳ - ۴) یہہ تینوں دیاہرتی ہیں منجملہ سات دیاہرتیوں کے

چنانچہ ان کے ارتھہ پرانایام کے منتر کے موقعہ پر دیگر دیاہرتیوں کے

ارتھہ کے ساتھہ لکھدی گئی ہیں ناظرین وہاں دیکھہ لیویں ٭ ۱۴

तुवरेएयं भर्गो देवस्य धीमहि ॥ धियोयोनः प्रचोदयात् ॥

ارتھ

جو جگت رچتا ہے اور اُتپتی کا ودیا ہے دان
جو کائنات کو پیدا کرتا ہے ۱۲ جاہ و جلال ۱۲

یوگیہ ہے جو گرہن کرنے کے نہایت گیانوان
لائق ۱۲ حصول ۱۲

شُدھ ہے وگیان سے ہی جسکا پرکاش ہے وہ
خالص ظاہر کنندہ پیدا کنندہ ۱۲ ہمہ تن علم ۱۲

سب سکھوں کا داتا ہے اگیان کا ناشک ہے وہ
نابود کرنیوالا ۱۲ جہل ۱۲

اُسکی بھگتی کو ہم اپنے ہردے میں دھارن کریں
باطن و ضمیر ۱۲

پریم سے اُس کے گنوں کا راندن گاین کریں

آشرا ہم اُس کا لیویں اُس سے یہ بنتی کریں

کرم شبھ کرنے کی توفیقیں عنایت ہو ہمیں

بُدھی ہو وے تیبر اہی گند ھیتا دور ہو

ہردیہ اپنا روشنی سے گیان کی پُر نور ہو

سمرپن

ست چت آنند ہیں آپ ہے پرماتمن

آپکو اپنا ہیں سب شبھ کرم تن من او دھن

دھرم ارتھ اور کام ہو ویں سدا ہمکو سبھی سب

موکش کا بھاگی بھی ہمکو کیجیے کرپا سے اب

(دو جہاں حاصل دلپذیر — اختیار کرنے کے لائق ہوں ۱۲ — نجات ۱۲ حصہ دار ۱۲)

نمسکار کا منتر

नमः शम्भवाय च मयो

भवाय च नमः शंकराय

च मयस्कराय च नमः शि

वाय च शिवतराय च ॥

ارتھ

ہے جگت سوامی پتا ہیں آپ منگل سے الوپ سکھ دینے والے

(سکھ و شادمانی)

ہر طرح کلیان کرنا گت داتا سکھ سروپ
بہتری

آپ کا سمرن کروں ہیں دین ہو کر بار بار
یاد ۱۲ عاجز ۱۲

ہے نمسکار آپکو میرا برابر بار بار

خاتمہ

آپکی کرپا سے بھگون اسنے پایا اختتام
لئے صاحب شوکت پرمیشور

شکریہ کرتا ہے کیول دل سے باعجز تمام

آگے بھی کرپا درشٹی آپکی ہووے مدام

جس سے یہ منظوم گتبہ ہو پسند خاص و عام

اوم

التماس ضروری

میری لگاتار درخواستوں پر بزرگوار شریمان منشی کیول کشن جی پردہان آریہ سماج گوجرانوالہ نے یہہ نظم تیار کی ہے جس کے لئے میں ان کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اب منشی صاحب موصوف آریہ لپو سے کو منظوم کرنے میں مشغول ہیں جو کہ تیار ہونے پر جلد شائع کیجائیگی۔ امید کہ آریہ پبلک میں منشی صاحب کے منوہر بھجنوں کی طرح ان نظموں کی بھی خاطر خواہ قدردانی ہو گی۔

ویدک دھرم کا سیوک

وزیر چند ایڈیٹر آریہ مسافر میگزین جالندھر شہر

آریہ مسافر میگزین

بیادگار دہرم ویر پنڈت لیکھرام جی

یہہ رسالہ پنجاب شرومنی آریہ پرتی ندہی سبھا پنجاب سے ساڑھے تین سال
سے کامیابی کے ساتھ نکل رہا ہے - ویدک دہرم کے عالمگیر اصولوں کی فلسفانہ
و محققانہ طریق پر تائید کرنا اور دُنیا کے مت متانتروں کی بلا رو رعایت
اصلیت ظاہر کرنا اس کا خاص مقصد ہے۔ تحقیقی اور علمی مضامین
بھی وقتاً فوقتاً اسمیں نکلتے رہتے ہیں - پہلے اسکی ضخامت ۴۸
صفحوں کی تھی - شروع سال چہارم (اکتوبر سنہ ۱۹۰۲ء) سے ۶۴ صفحہ
کردیگئی ہے لیکن قیمت میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا -
قیمت بدستور دو روپیہ (عہ) سالانہ معہ محصولڈاک ہے مگر پیشگی

ویدک دہرم کا سیوک

منیجر

اوم

نتیہ کرم گٹکا

مصنفہ

لالہ جیونداس پنشنر لاہور

سنہ ۱۹۰۲ع

مفید عام پریس لاہور میں چھپا

کاپی رایٹ محفوظ

اوم

نتیہ کرم گٹکا

جسمیں

سوامی دیانند سرسوتی جی کرت پستکوں کے

انوسار

پانچوں مہایگیوں کی سمپورن ودھی

اور تقریباً

اُن کے سب منتروں کے پدچھید شبدارتھ اور

انوے

الگ الگ لکھے گئے ہیں

مرتبہ

لالہ جیونداس پنشنر لاہور

سنہ ۱۹۰۲ء

مطبع مفید عام لاہور میں چھپا

دو ہزار کاپی۔ چھٹی بار۔ قیمت ۲ر فی کاپی

نویدن

۱- اب کی بار یہ پُستک نئے رنگ اور روپ میں آکے یہ پُرشوں کے سنمکھ ہوتی ہے۔ اس کی خوبی سنکشیپ ہانر اس کے سرورق سے ظاہر ہوگی ؞

۲- اس کا ایک انوکھاپن یہ ہے کہ برہم یگیہ کے آد میں ایک ایسا وید منتر دیا گیا ہے جس سے دو کال کی سندھیا سپشٹ سِدھ ہوتی ہے ؞

۳- لکھائی چھپائی اور کاغذ کی صفائی تتھا بھاشا کی شُدھی کی طرف اچے وشیش دھیان دیا گیا ہے ؞

۴- منتروں کے شبدوں کا پدچھید شبد ارتھ سے بالکل علیحدہ ایسے طور پر لکھا گیا ہے کہ منتروں کے پڑھنے میں کسی پرکار کی رُکاوٹ نہیں ہوگی ؞

یکم جولائی سنہ ۱۹۰۲ء جیونداس پنشنر لاہور

نتیہ کرم گٹکا

بھومکا

۱- اس پُستک میں نتیہ کرم ودھی روپ پانچ مہایگیوں کا ودھان ہے جن کے نام یہ ہیں (۱) برہم یگیہ (۲) دیو یگیہ (۳) پتری یگیہ (۴) بھوت یگیہ (۵) نری یگیہ +

۲- پرتیک کرم کو چت لگا کر ودھی پُوروک کرنے سے ارتھ اور پرمارتھ دونوں سِدّھ ہوتے ہیں ارتھات شریر کی آروگیتا ہو کر سُکھ پُوروک ویوہارکاریوں کی سِدّھی تتھا گیان کی وردھی ہونے سے آتم بل بڑھتا ہے جو منشیہ جنم کے چتشٹیہ پھل روپ دھرم ارتھ کام اور موکش کی پراپتی کا مکھیہ سادھن ہے +

۳- ایشور کی آگیا کا پالن کرنا دھرم ہے دھرم سے کمایا ہوا دھن ارتھ دھرم اور ارتھ سے کامنا ارتھات منورتھ کا سِدّھ ہونا کام اور سب دُکھوں سے چھوٹ کر پرمانند کی پراپتی کا نام موکش ہے +

پرتھم برہم یگیہ

بھومکا

۱- برہم یگیہ کا دوسرا نام سندھیا ہے سم اور دھیئی ان دو شبدوں کے جوڑنے اور اُن کے انت میں آپرتیہ لگانے سے سندھیا شبد بنتا ہے۔ سم کا ارتھ بھلی بھانتی" اور دھیئی کا دُھیان کرنا ہے اور آپرتیہ سپتمی کا چنیہ ہونے سے یہاں "میں" ارتھ میں آیا ہے ارتھات بھلی بھانتی دھیان کیا جائے جس میں یہ سندھیا کا شبدارتھ ہے۔ اب یہ پرشن اُتپن ہوتا ہے کہ دھیان کس کا اور کس کال میں اور کس بانی دوارا کیا جائے اور بھلی بھانتی دھیان کرنے سے کیا مراد ہے۔ اس کا اُتر یہ ہے کہ ایشور پرماتما جو سب سے اُتم پدارتھ ہے اُس کا ہی دھیان کرنا اُچت ہے اور ایشور کی بانی جو وید ہے اُس کے منتروں دوارا دھیان

کرنا بھلی بھانتی دھیان کرنا کہلاتا ہے۔ اب رہی یہ بات
کہ کس کال میں سندھیا کی جائے اُس کا اُتر یہ ہے کہ رات
اور دن کی جو پراتہ اور سائنکال دو سندھیاں ہوتی ہیں
ان ہی دو سندھیوں میں سندھیا کرنی چاہئیے اور وید ول
میں بھی ان ہی دو کالوں میں سندھیا کرنی لکھی ہے دیکھو

اومِ اُپ تُوا اگنے دِوے دِوے
پرماتما سمیپ آپکی گیان داتا دِن دِن

دوشا وستر دھیا وَیَم نمو بھرنت
سائم پراتہ من بُدّھی سے ہم نِنے سے بھرپور

(سام وید ادھیائے اکھنڈ ۲ منتر ۴)

اتھرتھ۔ ہے گیان داتا پرماتما ایسا دِرڑھ گیان اور
شردھا بھگتی پردان کر کہ ہم لوگ پرتی دِن سائم اور پراتہ
وِنے پُوروک من بُدّھی سے آپکی اُپاسنا کیا کریں ٭

۲۔ پراتہ کال کی سندھیا کا سمے کم سے کم دو گھڑی رات
رہے سے سُوریہ اُدے تک اور سائنکال کا سُوریہ است سے

تاروں کے درشن پرینت ہے۔ سندھیو پاسن میں کم سے
کم ایک گھنٹہ لگانا چاہئے کیونکہ منتروں کے ارتھ پر وچار
کر کے سندھیا کرنے میں گھنٹہ سے بھی ادھک سمے لگتا ہے

۳۔ سندھیا منتروں میں جو ایشور کے گُن اور ایشور کی
سرشٹی کے ستیہ نیم ورنن ہوئے ہیں اُن پر وشیش ورشٹی
دینے سے ایشور کی اپر مپار مہما اور بڑائی انبھو ہو کر ہماری
بھگتی اور شردھا اُسمیں بڑھتی اور درڑھ ہوتی ہے اور
ایشور کی اننت شکتی اور سروگیتا کا نشچے ہو کر ابھیمان
دور ہوتا ہے ✤

۴۔ اِن منتروں میں جو پرارتھنائیں کی گئی ہیں اُن سے
ہم کو یہ شکشا ملتی ہے کہ جن جن اُتم پدارتھوں کی اِن میں
یاچنا کی گئی ہے سدا اُن ہی یا اُن جیسے اُتم پدارتھوں
کے لئے ہی ہم پرارتھنا کیا کریں انیہ کے لئے نہیں ✤

۵۔ معلوم رہے کہ پرارتھنا وہی پھلدایک ہوا کرتی ہے
جو سچی ہو اور سچی تب سمجھی جاتی ہے کہ جن پدارتھوں کے لئے

پرارتھنا کی جائے اُن کی پراپتی کے لئے پورا پورا یتن بھی کیا جائے یا کیا گیا ہو۔

۶۔ آچمن منتر میں جو یہ پرارتھنا ہے کہ ہے ایشور! ہم آپکے شانتی سمرودھ میں سے ایک گھونٹ شانتی کا پیویں یہ پرارتھنا تب ہی سپھل سمجھنی چاہئے کہ ہم پرارتھنا کے پشچات ایسے شانت چت ہو جائیں کہ مانو ہم نے واستو میں شانتی کا گھونٹ پی لیا ہے۔

۷۔ اندریہ سپرش کے رشی دا کیوں میں جو گیان اندریوں کے نام دوہرائے گئے ہیں اس سے یہ سمجھنا چاہئے کہ ایک نام اندریہ کے گولک کا بودھک ہے اور دوسرا اندریہ کی شکتی کا اور جو پران شبد دوبارہ آیا ہے اس سے پانچ پران اور پانچ اُپ پران کا گرہن ہوتا ہے۔

۸۔ پرانوں اور اُپ پرانوں کی گننا یہ ہے۔

پرتھم پانچ پران:-

(۱) پران وایو جو ہردے میں رہکر مکھ سے اندر باہر آتا جاتا ہے

اور بھوجن آدمی کو اندر کھینچتا ہے۔

(۲) اپان وایُو جو گُدا میں رہتا اور مل مُوتر کو باہر نکالتا ہے

(۳) سمان وایُو جو نابھی میں رہتا اور جٹھر اگنی کی سہایتا سے کھان پان کے رس کو پھوک سے الگ کر دیتا ہے

(۴) اُدان وایُو جو کنٹھ میں رہتا اور پران کو باہر نکالتا ہے۔ بولنا تتھا گانا بھی اسی سے ہوتا ہے۔

(۵) ویان وایُو جو سرو تر شریر میں رہکر رسوں کو سب جگہ پہنچاتا۔ پسینا لاتا۔ اور رُدھر کو گھماتا ہے۔

دوتیہ پانچ اُپ پران:۔

(۱) ناگ وایُو جو ڈکار لاتا ہے۔

(۲) کُورم وایُو جس سے پلکوں کا جھپنا اور انگون کا سُکڑنا تتھا پھیلنا ہوتا ہے۔

(۳) کرکل وایُو جو چھینک لاتا اور بھوک لگاتا ہے۔

(۴) دیودتیہ وایُو جو جمھائی لاتا ہے۔

(۵) دھننجے وایُو جو جیوت اوستھا میں سمرن کراتا

اور پھر توپشچات شریر کو پھلاتا ہے۔

۹۔ اگھمرشن منتروں پر وچار کرنے سے گیات ہوگا کہ ایشور ہی سب جگت کا کرتا ہرتا اور سمپورن جیووں کے کرموں کا پھلداتا ہے۔ جب منشیہ اس پرکار ایشور کو نشچے جان لیتا ہے تب آدمی پاپ کرنے سے ڈرتا اور بچتا ہے۔ پس ان منتروں کا اگھمرشن نام ایک سارتھک نام ہے

۱۰۔ منسا پرکرما منتروں میں ایشور کو ادھی پتی راجہ کے النکار میں ورنن کیا گیا ہے اور منشیہ روپی پرجا کی دکھ نورتی اور سکھ ورِدھی کے لئے ایشور یہ سرشٹی روپی راجیہ کے پربندھ سمبندھی انیک پدارتھوں کا بھی وہاں ورنن ہے ارتھات جیسے سانسارک راجے۔

(۱) چور ڈاکو آدی دشٹوں اور راجیہ ورودھی پرشوں سے اپنے راجیہ اور پرجا کی جان و مال کی رکشا کے نمت انیک پرکار کے استر شستر اور سینا تتھا سیناپتی آدی رکشکوں اور

(۲) پرجا کی روگ نورتی کے لئے ویدوں اور اوشدھیوں

تتھا اوشدھالیوں اور یئنتروں کا پربندھ کیا کرتے ہیں ویسے ہی ان منتروں میں بتایا گیا ہے کہ ایشور منشیوں کی دُکھ نورِتی اور سُکھ ورِدھی کے لئے سمے سمے پر انیک پرکار کے اُپیوگی پدارتھ اُتپن کرتا رہتا ہے۔ مثلاً

(۱) منشیہ کا اگیان رُوپ اندھیرا دور کرنے کے لئے وید رُوپ سُوریہ

(۲) وید ورُدھ چلنے والے ناستکوں اور دُشٹوں کی کُسنگ روپ ہانی سے بچانے کے لئے وید ویتا گیانی پُرش۔

(۳) سرپ آدی وِشدھاری جیووں کے ڈسنے یا کاٹنے سے جو گھاؤ ہو جایا کرتے ہیں اُن سے شیگھر آروگیہ ہونے کے لئے جڑی بوٹی آدی اوشدھ۔

(۴) موسم برسات کے مچھر آدی سویم اُتپن دُکھدایک جیوون۔ ملیریا جیسی اشُدھ بُری ہواؤں کے دور کرنے اور شویت کُشٹ جیسے بھیانک روگوں سے بچنے اور آروگیہ ہونے کے لئے بجلی آندھی برشا آدی لابھدایک پدارتھوں کا ایشوریہ سرشٹی میں اُپستھت ہونا بتایا گیا ہے۔

۱۱-اسی پرکار ان منتروں کے اُترار دھ میں وِودھ پاپ روپ شترُوں سے بچانے کے لئے اِیشور کے نیائے آدی گُن بطور رکشک سینا کے اور دیوی سمپتّی گُن والے پُرش بطور ادھی پتی (سیناپتی) کے بتائے گئے ہیں

۱۲-اِن ہی منتروں کے پُورباردھ میں جو تین بھِن بھِن پدارتھ ورنن ہوئے ہیں ارتھات۔

(۱) اِیشور کے وشیشن (۲) جیوون کے ہانی کارک پدارتھ (۳) ہانی کارک پدارتھوں کی نورتی کے لئے اُپیوگی پدارتھ روپ بان۔ یے تینوں پدارتھ پرسپر وِرودھی ہیں۔ مثلاً پُوردِ کی دِشا والے منتر میں اگیان روپ اندھیرے کی شترُتی روپ کرنیں وِرودھی ہیں۔ اِیشور کا گیان سوروپ وشیشن بھی اگیان روپ اندھیرے کا وِرودھی ہے پُوردِشا بھی ایک پرکار سے اندھیرے کی وِرودھی ہے۔ کیونکہ اندھیرے کا ناش کرنے والا سُوریہ اسی دِشا سے اُدے ہوتا ہی

۱۳-پھر بانوں کو سُوریہ کی کرنوں کے سمان ورنن کرنا بھی ایک سُندر اُپما النکار ہے کیونکہ جیسے لمبے لمبے

اور نوکدار بان ہوتے ہیں ویسے ہی لمبی لمبی باریک کرنیں
ہوتی ہیں اور جیسے بانوں سے شترؤں کا پرہار ہوتا ہے۔
ویسے ہی کرنوں سے اندھیرے کا ناش ہوتا ہے۔ منساپرکرما
منتروں میں اِس پرکار کی رچنا ایک ادبھت رچنا ہے۔
اسی پرکار وشیش وچار کرنے سے پرکرما منتروں کے
ارتھ کی اور بھی اُتمتا پرگٹ ہوگی۔

سندھیا وِدھی

۱۴۔ سب سے پہلے شاریرک اور مانسِک شُدّھی کرنی چاہئے
شریر کی شُدّھی کے لئے یدی ہو سکے تو پراتہ کال بستی سے
باہر کچھ دور نکل جائیں اور وہیں جنگل میں مل مُوتر تیاگ کر
کسی کوئیں یا ندی نالہ پر داتوں کرنے کے پشچات شریر کو
بھلے پرکار ملکر نہائیں اور آنکھوں پر جل چھڑکیں۔ یدی
باہر نہ جا سکیں تو گھر میں ہی شوچ آدی سے نبٹ کر سنان
کے پیچھے گایتری منتر پڑھ شکھا کو باندھیں تاکہ بال

اِدھر اُدھر بکھر کر من کو وِکشپت نہ کریں۔

۱۵۔ جب اس پرکار شریر کی شُدھی ہو چکے تو کسی ایکانت شُدھ ستھان میں بیٹھ کر من کو راگ دویش آدی دُوشت اور پت برتیوں سے یتن پُوروک ہٹا کر ایشور کے نیائے آدی گُنوں کے چنتن میں لگا دیں۔ اسی کا نام مانسِک شُدھی ہے۔ مانوُ دھرم شاستر کے ادھیائے ۵ شلوک ۱۰۹ میں بھی ایسی ہی شُدھی لکھی ہے۔ دیکھو:-

اَدبھیر گاترانی شُدھینتی منہ ستین
جل سے انگ شُدھ ہوتے ہیں من ستیہ سے

شُدھینتی۔ وِدیا تپو بھیام بھوتاتما
شُدھ ہوتا ہے وِدیا اور تپ سے جیو اتما

بُدھر گیانین شُدھینتی۔
بُدھی گیان سے شُدھ ہوتی ہے

۱۶۔ شاریرک شُدھی کی اپیکشا مانسک شُدھی ارتھات انتہ کرن کی شُدھی زیادہ ضروری ہے کیونکہ یہی پرمیشور کی

ل؎ کشٹ اُٹھا کر بھی دھرم انُشٹھان میں تتپر رہنا تپ کرنا کہاتا ہے

پراپتی کا مکھیہ سادھن ہے۔ یدی کبھی شریر کی شدھی نہ
ہو سکے تو ویسے ہی مانسک شدھی کرکے سندھیا کی جائے۔
۱۷۔ شاریرک اور مانسک شدھی کے پشچات سندھیوپاسن
کا سمے آتا ہے سو اس کے لئے سب سے پہلے آچمن منتر پڑھ کر
تین آچمن کریں ارتھات تین بار اتنا جل ہتھیلی میں لے کر
ہونٹھ لگا کر پیویں کہ گلے کے نیچے ہردے تک پہنچ جائے۔
اس سے کنٹھ میں کف اور پت کی نورتی ہوتی ہے۔
۱۸۔ اس کے پشچات منتر دوارا اندریہ سپرش کرکے
مدھما اور انامکا انگلیوں کے اگر بھاگ سے مارجن منتر
پڑھکر سر آدی انگوں پر جل چھڑکیں تاکہ آلسیہ دور
ہو کر پرانایام کرنے کے لئے سوستھ چت ہو جائیں۔
۱۹۔ مارجن کرنے کے پشچات پرانایام منتر پڑھکر پرانایام
اس پرکار کریں۔ پرتھم سانس کو بل پوروک باہر نکال کر
وہیں اتنی دیر ٹھہرائیں کہ پرانایام منتر کا من میں ایک بار
جاپ ہو جائے یاد رہے کہ یہ تب ہی ہو سکے گا کہ پرانایام

منتر کنٹھ ہو۔ اِسی پرکار سانس کو اندر کھینچ کر منتر جاپ کریں
یہ ایک پرانا یام ہوا۔ ایسے کم سے کم تین پرانا یام کرنے چاہئیں
جب ابھیاس کرتے کرتے ایک سانس میں ایک بار جاپ
سہج سے ہونے لگے تب دو جاپ کا ابھیاس کریں اور پھر
تین کا۔ اِس سے ادھک بھی ابھیاس کیا جاسکتا ہے
پرنتو جتنا سُگمتا سے ہو سکے اُتنا ہی ابھیاس بڑھانا چاہئے
نہیں تو روگ گرست ہونے کا بھے رہیگا۔

۲۰۔ وِدھی پُورو ک پرانا یام کرنے سے شاریرک اشُدھی
کا ناش ہو کر گیان کا پرکاش ہوتا ہے۔ جیسے سونا آدی
دھاتو اگنی میں تپانے سے شُدھ ہو جاتی ہے ویسے ہی
پرانا یام کرنے سے من آدی اِندریاں نرمل ہو جاتی ہیں

۲۱۔ پرانا یام کے اُپرانت اگھمرشن منسا پرکرمن۔
اُپستھان آدی منتروں سے پرمیشور کی اُپاسنا کریں
اور انت میں اس ساری کارروائی کو ایشور سمرپن کر کے
نمسکار منتر دوارا ایشور کو پرنام کریں۔

(ستیارتھ پرکاش سمُلاس ۳)

یوگ درشن سادھن پاد سوتر ۲۸

۲۴- یہانتک سندھیا ودھی لکھ کر اب آگے سندھیا منتر اور اُن کے ارتھ لکھے جائینگے پرنتو اِس سے پہلے پرمیشور کے ریج نام اوم کا ارتھ لکھا جاتا ہے۔

اوم کا ارتھ

اوم پرمیشور کا سروتم نام ہے کیونکہ اِس ایک نام میں پرمیشور کے انیک نام آجاتے ہیں چنانچہ یہاں سنکشیپ سے اوم کی تین ماتراؤں کے کیول تین تین ارتھ درشانت ماتر لکھے جاتے ہیں۔

اکار سے (۱) وراٹ ارتھات جگت اُتپادک جگت پرکاشک (۲) اگنی ارتھات گیان سوروپ اور سروتر پراپت (۳) وِشو ارتھات سرو جگت کا پرویش ستھان تتھا سروجگت میں پرِوشٹ۔

اُکار سے (۱) ہرنیہ گربھ ارتھات سوریہ آدی تیجسوان لوک جسکے گربھ میں ہیں تتھا تیجوان لوکوں کا رچنا تپن کرنیوالا ہے

(۲) وایو ارتھات اننت بل یکت اور جگد ادھار
(۳) تیجس ارتھات پرکاش سوروپ اور جگت پرکاشک
مکار سے (۱) ایشور ارتھات سروشکتیمان جگت
پتی اور نیاء کاری۔
(۲) آدتیہ ارتھات ناش رہت۔
(۳) پراگیہ ارتھات گیان سوروپ اور سروگیہ۔
ان ارتھوں کا گرہن ہوتا ہے۔
۴۳۔ اُکار ماترا کے ارتھ ہیں جو ہرنیہ شبد کا ارتھ
تیجوان لوک کیا گیا ہے اسمیں یہ دو پرمان ہیں۔
(۱) جیوتی وئی ہرنیم (شت پتھ ہے) ارتھ جیوتی
ہی ہرنیہ ہے۔
(۲) یشو وئی ہرنیم (ائیترے ہے) ارتھ یش ہی ہرنیہ ہے
چونکہ جیوتی اور یش دونوں تیج اتھوا تیجوان پدارتھ
کے واچک ہیں اس لئے ہرنیہ شبد کا تیجوان ارتھ ٹھیک ہے
۴۴۔ یدی کوئی پوچھے کہ ادم شبد کی تین ماتراؤں سے

جو تین تین کا ارتھ اوپر لکھے ہیں انہیں پرمان کیا ہے تو
اس کا اتر یہ ہے کہ جیسے سمپورن ویدک ودیا ایشور سے
پراپت ہوئی ہے ویسے ہی سمپورن ویدک شبد اور انکے
ارتھ ایشور نے وید دوارا بتائے ہیں۔

۲۵- اب آگے دو پرارتھنا بھجن لکھے جاتے ہیں:-

راگنی بھیروی — پراتہ کال کی پرارتھنا — تال چنچل

اپنی اپاسنا آپ ہی جاپ
شکشا ہماری تمہارے آدھین ہے
پریتی کی ریتی بتا دیجے ہم کو
جیونی کا سندر یہ دیکھوں تمہارا
تمہارے گن کی نہیں گنتی سیما
تن کی تپت اور من کی آہت کو
کریں تیری آگیا کا پالن سدا ہم
پرتھا جاتا ہے جنم جنکا بھجن بن
انہیں رس کی ورشا دو ہاں کیوں نہ

سکھا دو پربھو پوجا کی ودھی آپ
ہیں ہم بال بدھی تم ہو گیانی باپ
کہ جیسے ودھ سیوں تمہارا ملاپ
کریں ملکے تم سے نہیں ورتا الاپ
نہیں تیری کرنا کا کوئی تول ماپ
مٹا دو مٹا دو پربھو تینوں تاپ
کہ کر نہ سکیں ہم کبھی کوئی پاپ
وہ چلتے کرینگے جہاں پنہچا تاپ
جہاں تیرا ہووے منوہر الاپ

راگنی سانیکال کی پرارتھنا سوہنی

ہے دیا مے ہم سبھوں کو شدھتائی دیجئے
دور کر کے ہر برائی کو بھلائی دیجئے (۱)
ایسی کرپا اور انگرہ ہم پہ ہو پرماتما
ہوں سمندھی متر پیارے سب کے سب دھرماتما (۲)
ہو اُجالا سب کے من میں گیان کے پرکاش سے
اور اندھیرا دور سارا ہو اودیا ناش سے (۳)
کھوٹے کرموں سے بچیں سب تیرے گن گاویں سبھی
چھوٹ جاویں دکھ سارے سکھ سدا پاویں سبھی (۴)
ساری ودیاؤں کو سیکھیں گیان سے بھرپور ہوں
شبھ کرم میں ہوویں تتپر دُشٹ گن سب دور ہوں (۵)
یگیہ ہون سے ہو سگندھت اپنا بھارت دیش لیش
وایو جل سکھدائی ہوویں جائیں مٹ سارے کلیش (۶)
وید کے پرچار میں ہوویں سبھی پرشارتھی

ہووے آپس میں پریتی اور نہیں پرپار تھی (۷)
لوبھی اور کامی کرودھی کوئی بھی ہم میں نہ ہو
سب دَیتنوں سے بچیں اور چھوڑ دیویں موہ کو (۸)
اچھی سنگت میں رہیں اور وید مارگ پہ چلیں
تیرتھ ہو ویں اُپاسک اور کو کرموں سے بچیں (۹)
کیجئے کیول کا ہردے شُدھ اپنے گیان سے
مان بھگتوں میں بڑھاؤ سب کا بھگتی دان سے (۱۰)

راگ اُپدیش کا بھجن بلاول

ٹیک پُورن یوگی یا بدھ من کو لگاوے
جا بدھ نٹنی چڑھت بانس پر نٹوا ڈھول بجاوے
گاوے بجاوے رجھاوے سبھن کو سُرت بانس پہ لاوے
سر دھر گاگر چلی پنہاری گاگر ڈگن نہ پاوے
باٹ چلنتی بات کرت ہے سُرت گاگر سو لاوے۔
پورن جوگی

سندھیا منتر

آچمن منتر

۱۔ اوم شنو دیوی
پرماتما کلیانکاری ہمکو پرکاش سوروپ

ربھشٹیہ آپو بھونتو پیتیے
منوانچھت سکھ سرو ویاپک ہو پراپتی کیلیے

شنیو ربھسروینتو نہ (یجو ۳۶ ۱۲)
شانتی بھلے پرکار برساوے ہمپر

ارتھ۔ پرکاش سوروپ سرو ویاپک پرماتما منوانچھت سکھ کی پراپتی کے لئے ہمکو کلیانکاری ہو اور شانتی کی ورشا ہم پر بھلے پرکار برساوے ۔

اندریہ سپرش منتر

۲۔(۱) اوم واک واک
پرماتما بانی جیبھا

(۲) اوم پرانہ پرانہ
پرماتما پران پھیپھڑہ

(۳) اوم چکشوہ چکشوہ
پرماتما درشٹی آنکھ

(۴) اوم شروترم شروترم
پرماتما شروَن کان

(۵) اوم ہردَیم (۶) اوم نابھی
پرماتما ہردے پرماتما نابھی

(۷) اوم شِرہ (۸) اوم کنٹھہ
پرماتما سر پرماتما کنٹھ

(۹) اوم باہُوبھیام یشو بلم
پرماتما دونوں باہیں یش بل

(۱۰) اوم کرتل کرپرشٹھے
پرماتما ہاتھ تلی ہاتھ پیٹھ

ارتھ — ہے پرماتمن! میری بانی اور جیبھا کو

میرے پران اور پھیپھڑوں کو۔ میری درِشٹی اور آنکھوں کو۔ میرے شروَن اور کانوں کو۔ میری نابھی ارتھات اُتپادک شکتی کو۔ میرے ہِردے کنٹھ سر بھجا اور ہاتھ کو یش اور بل دو۔ ارتھات ہمارے سب انگوں کو بلوان کر۔ تاکہ ہم اُن سے دھرم یُکت کام کرتے ہُوئے یش کو پراپت ہوں ؛؛

سُوچنا۔ اِن دس رِشی واکیوں کے پڑھتے میں جس جس انگ کا جس جس کرم سے نام آئے اُسکو اُسی کرم سے چھُوتے جائیں تاکہ برابر تمنا کے سمیے ہمارا دھیان دیش کر اُنہیں انگوں کی طرف رہے اور یہ بات ہمارے من میں درِڑھ ہو جائے کہ ہم نے اُن انگوں سے دھرم انوکُول کام لینا ہے ؛

آگھمارجن منتر

۴۳-(۱) اوم بھُوہ پُناتُ شِرسی

پرماتما پران پرد پوتِر کرے سر کو

(۲) اوم چکشوہ پناتُ نیترایوہ
پرماتما دُکھ بھنجن پوتر کرے نیتروں کو

(۳) اوم سوہ پناتُ کنٹھے
پرماتما سُکھ سوروپ پوتر کرے کنٹھ کو

(۴) اوم مہہ پناتُ ہردیے
پرماتما مہان ایشور پوتر کرے ہردے کو

(۵) اوم جنہ پناتُ نابھیام
پرماتما اُتپادک پوتر کرے نابھی کو

(۶) اوم تپہ پناتُ پادیوہ
پرماتما دنڈ داتا پوتر کرے پاؤں کو

(۷) اوم ستیم پناتُ پُنہ شرسی
پرماتما ستیہ سوروپ پوتر کرے پھر سر کو

(۸) اوم کھم برہم پناتُ سروتر
پرماتما سرو ویاپک سب سے بڑا پوتر کرے سب کو

ارتھ (۱) ہے پران پرد پرماتما! ہمارے سر کو

کو پوِتّر کر (۲) ہے ڈکھ بھنجن پرماتما! ہماری آنکھوں
کو پوِتّر کر (۳) ہے شکھ سوروپ پرماتما! ہمارے
کنٹھ کو پوِتّر کر (۴) ہے مہان پرماتما! ہمارے ہردے
کو پوِتّر کر (۵) ہے جگت پتا پرماتما! ہماری نابھی کو
پوِتّر کر (۶) ہے دنڈ داتا پرماتما! ہمارے پاؤں کو پوِتّر کر
(۷) ہے ستیہ سوروپ پرماتما! بار بار ہمارے سر کو
پوِتّر کر (۸) ہے سرو ویاپک سب سے بڑے پرماتما!
ہمارے سب انگوں کو پوِتّر کر ॥

سوچنا ۔ یہ آٹھ منتر شریر کے انگوں پر
جل چھڑکنے کے لئے ہیں سو منتر پڑھتے سمے جس جس
انگ کا نام آئے اسپر بدھیا اور انامیکا انگلیوں سے
جل چھڑکتے جائیں جس سے آلسیہ دور ہوتا ہے ॥

۴ ۔ پھر اگلے سات منتروں سے پرانایام کریں :۔

پرانایام منتر

(۱) اوم بھوہ (۲) اوم بھوَہ (۳) اوم سوہ

(۴) اوم مہہ (۵) اوم جنہ (۶) اوم تپہ

(۷) اوم ستیم

تین اگھمرشن منتر

۵-(۱) اوم رتنچ ستیچا بھی

پرماتما وید-اور پرکرتی-اور-پورن

دھا تپسو دھیجایت

پرکاشمان-سامرتھ بھلے پرکار-پرکاشت ہوئی اُسی سے

راتریہ جایت تتہ سمدرو

پرلے اُتپن ہوئی اسی سے میگھ منڈل

ارنوہ - (رگوید اشٹک ۸ ادھیائے ۸ ورگ ۴۸ منتر ۱)

سمندر

ارتھ - پورن پرکاشمان پرماتما کے سامرتھ سے وید اور پرکرتی بھلے پرکار پرکاشت ہوئی اور اُسی سامرتھ سے پرلے اُتپن ہوئی - اسی سے

میگھ منڈل اور پرتھوی کا سمندر بنا ॥

سوچنا - اس منتر میں مجملاً جگت کی اُتپتی اور
پرلے کا ورنن ہوا ہے ॥

۶ - (۲) اوم سمدرا درنوا
پرماتما میگھ منڈل سمندر

ودھی سموتسرو اجایت ॥
پیچھے کال وبھاگ اُتپن ہوا

اہو راترانی ودّدھد وشوسیہ
دن رات بنائے سمپورن جگت

مشتو وشی (الیضاً منتر ۲)
سہج سبھاؤ سے وش میں رکھنے والا

ارتھ - سمپورن جگت کو وش میں رکھنے
والے پرماتما کے سہج سبھاؤ سے میگھ منڈل اور
سمندر بننے کے پشچات دن اور رات بنکر
کال وبھاگ ہوا ॥

۷ - (۴) اوم شوریا چندر مسو

پرماتما سوریہ چندر دونوں کو

دھاتا یتھا پوروم کلپیت پرتھوی

جگت دھرتا جیسے پہلے رچا پرکاشمان لوک

پرتھوی انترکش متھو سوہ ۵

پرکاش رہت لوک - اور مدھیہ آکاش بھی لوک لوکانتر

(رگوید اشٹک ۸ - ادھیاۓ ۸ ورگ ۴۸ منتر ۳)

ارتھ - جگت دھرتا ارتھات دھارن پوشن کرتا

پرماتما نے سوریہ اور چاند کو پرکاشوان اور

پرکاش رہت لوکوں کو - اِن کے مدھیستھ آکاش کو

تتھا انیہ لوک لوکانتروں کو رچا ۵

سوچنا - (۱) تینوں اگھمرشن منتروں کا بھاوارتھ

یہ ہے کہ سدا اسرشٹی کے آدہیں جگت دھرتا

ایشور کے سامرتھ اور سہج سبھاؤ سے

جگت اُتپن ہو کر اگلی آدی چار رشیوں کے دوارا

رگ آدی چار ویدوں کا پرکاشن ہُوا کرتا ہے اور پھر
پرلے بھی اُسی ایشور کے سامرتھ سے ہُوا کرتی ہے
بار بار سرشٹی کرتے ہیں ایشور کا تات پریہ کیوں
جیووں کے پاپ پنیہ کا پھل بھُگانا ہے جو اُسکے
سبھاؤ سے ہی ہوتا رہتا ہے۔ کسی وشیش
پریوجن کی آوشیکتا اُسکو نہیں ہوتی۔ یہ بات سوچ
کر کہ پرمیشور اپنی انتریامتا سے سب کے پاپ
پنیوں کو نتیاوت دیکھتا ہُوا اُن کا پھل ٹھیک ٹھیک
نیائے دھرم سے دیتا ہے ہم کو چاہیئے کہ من بچن کرم
سے بھی کسی پرکار کا پاپ نہ کریں ✤

(۲) اگھمرشن منتر پڑھنے کے پیچھے شنّو دیوی
اتی آچمن منتر ایک بار پڑھ کر تین آچمن لیں اور
پھر نیچے لکھے چھ منسا پرکرما منتروں کے انوسار
ایشور کو سب دِشاؤں میں دیاپک اور رکشک جان
نربھئے ہو کر ایشور اُپاسنا میں لگیں ✤

چھٹا منسا پر کرما منتر

۸-(۱) اوم پراچی دِگ گنی

پرماتما پوروَ دشا - گیان سوروپ

ردھی پتیہ استو رکشتا دِتیا

جگت پتی اندھیرا رکشک - کرن

اِشوَہ - تے بھیو نمو دھی پتیبھیو

بان اُن کے لئے نمسکار پتیوں کے لئے

نمو رکش تریبھیو نم اِشوبھیو

نمسکار رکشکوں کے لئے نمسکار . بانوں کیلئے

نم اے بھیو استُ - یو سمان

نمسکار ان کے لئے ہو جو ہم سے

دوشٹی یم دیَم دوِشمس تم

دویش کرتا ہے جس سے ہم دویش کرتے ہیں اُسکو

وو جمبھے ودھمہ

اِنکے سپرد کرتے ہیں

(اتھروید کانڈ ۳ انوواک ۵ ورگ ۲۷ منترا)

ارتھ - پورو اتھوا جس اور اپنا مُکھ ہو اُس اور (اگنی) اگیان سوروپ پرماتما روپی راجہ اگیان روپی اندھیرے سے شترتی روپی کرن سمان بانوں دوارا ہماری رکشا کرنیوالا ہے - اُن کے لیئے ارتھات پوروکت شترتی روپی بانوں کے لیئے ہمارا ستکار ہو۔ ایشور کے بنائے آدی گُن روپ پتیوں کے لیئے ستکار ہو۔ ایشور کے دیا یکتا اور سرو گیتا آدی گُن روپی رکشکوں کے لیئے ستکار ہو پوروکت بانوں کے لیئے ستکار ہو (یہ تاکیدی فقرہ ہے) اور ان کے لیئے بار بار ستکار ہو جو دشٹ پُرش ہم سے

ا سندھیا کرنے کے سمے مُکھ اُس طرف کر کے بیٹھنا چاہیئے جس طرف کی بابت ہو
۲ شترتیوں کا ستکار یہی ہے کہ اُن کا پٹھن پاٹھن کرتے ہوئے ان کے انوکول چلیں چلائیں ۵
۳ بنائے آدی گُنوں کا ستکار یہی ہے کہ ہم اُن گُنوں کے انوسار چلیں چلائیں
۴ ارتھات ایشور کو سرو دیاپک اور سرو انتریامی جانکر مانسک پاپ کرنے سے بھی ڈریں ۵
۵ ارتھات منتر کے دوسرے بھاگ میں ورنت گُنوں کیلئے ستکار ہو ۵

سے دویش کرتا ہے یا جس سے ہم دویش کرتے ہیں اسکو ان[1] کے سپرد کرتے ہیں تاکہ وشسٹ جن اپنے کرموں کا یتھاوت پھل پاکر شدھ ہو جائیں اور پھر ہم سب پریم پرتی سے ملتے ملاتے رہیں ۔

۹ - (۲) اوم دکشنا دگندرو

پرماتما دکشن (دکھن) دشا - اندر

دھی پتی ستر شچی راجی رکشتا

راجہ ترچھی چلنے والی پنکتی رکشک

پتر انشو ۔ تیبھیو نمو دھی پتیبھیو

گیانی پرش بان ان کیلئے ستکار پتیوں کیلئے

نمو رکشتر بھیو نم اشبھیو

ستکار رکشکوں کے لئے ستکار بانوں کیلئے

نم اسے بھیو استو - یو سمان

ستکار ان کے لئے ہو جو ہم سے

[1] ارتھات نیائے آدی ایشور کے گنوں کے سپرد کرتے ہیں ۔

دوشٹی ہم وِیَم دوِشمس تم

دویش کرتا ہے جس سے ہم دویش کرتے ہیں اُسکو

وو جمبھے دَدھمہ (ایضاً منتر ۲)

اِن کے سپرد کرتے ہیں

ارتھ - دکھن اتھوا دہنی طرف (اندر) پرم

اَیشورِیہ وان پرماتما روپی راجہ تم جیسے ارتھات وید

ورُدھ چلنے والے دُشٹ جنوں کے کُسنگ روپی

ہانی سے گیانی پُرشوں کے سنیہ اُپدیش روپ بانوں

دوارا ہماری رکشا کرنے والا ہے۔ اُن کے لئے ہمارا

ستکار ہو (شیش پوروت)

۱۰ - (۳) اودھم پرتیچی دِگ ورُنو

پرماتما پشچم دِشا سروتم بھجنیہ

ودھی پتیہ پرداکو رکشتا شوہ

جگت پتی وشدھاری رکشک۔ ان۔ بان

تیبھیو نمو ودھی پتیبھیو نمو رکشتر بھیو نم

اُشچیو نمَ اِسے پِچِیُو اسَنتُ - یو

باتوں کیلئے ستکار اِن کے لئے ہا ہیں جو

سمان دِوشتی یَم وَیم دِوشمَہ

ہم سے دویش کرتا ہے جس سے ہم دویش کرتے ہیں

تم دو جمبھے دَدھمہ (ایضاً منتر ۱۲)

اُسکو اِنکے سپرد کرتے ہیں

ارتھ - پشچم دِشا انھوا پیٹھ کی طرف ورُن۔

سرو وتم بھجنیہ پر ماتما رو پی راجہ وِشدھاری

جیووں سے ان ارتھات اوشدھ روپ بانوں

دوارا رکشا کرتا ہے۔ اُن کے لئے ہمارا استکار

ہو اشیش پوروت)

۱۱- (۴) اوم اُدیچی دِک سومو

پرماتما اُتّر دشا شانت سوروپ

ادھی پتیہ سوَجو رکشتا شنی رِشوہ

راجہ سوئم اُتپن رکشک بجلی بان

لہ اوشدھ روپ بانوں کا ستکار یہ ہے کہ اُنکی بیمھایو گیہ ...کرکے اُستو ... اُٹھایا جاوے

تے بھیو نمو دھی پتبھیو نمو

ان کے لئے ستکار پتیوں کیلئے ستکار

رکشتر بھیو نمہ اشبھیو نمہ اسے بھیو

رکشکوں کے لئے ستکار بانوں کیلئے ستکار اُن کے لئے

استُ۔ یو سمان دویشٹی یم وئیم

ہو جو ہم سے دویش کرتا ہو جس سے ہم

دوِشمش تم وو جمبھے ددھمہ [ایضاً

دویش کرتے ہیں اُسکو اِنکے سپرد کرتے ہیں (منتر ۶

ارتھ۔ اُتر دِشا ہیں جو بائیں اور کی دِشا ہے

(سوم) شانتی سوروپ پرماتما روپی راجہ سوئم اُٹھین

مجھ آدمی دُکھد ایک جیو جنتوؤں اکھوا سوئم اُتپن

اُشُدھ وایُو آدمی ہانی کارک پدارتھوں سے بجلی

روپ بانوں دوارا ہماری رکشا کرنیوالا ہے۔ اُن

کے لئے ارتھات بجلی روپ بانوں کے لئے ہمارا

ستکار ہو (شیش پوروت) ٭

شوچپنا - بجلی شبد سے برشا اور آندھی کا بھی
گرہن ہوتا ہے کیونکہ پرایا انکا پرسپر سمبندھ ہے
اور یہ بات پرسدھ ہے کہ برشا تتھا آندھی کے
آنے سے اشُدھ وایُو اور مچھر آدی کیٹ پتنگ سب
کا نو رہو جاتے ہیں اس لئے بجلی روپ بالوں سے رکشا کرنا لکھا ہے اور
بجلی کا تسکار یہ ہے کہ ہم اسکا سدا بھے کرتے ہوئے ہو تو اس ستھانوں
پر کوئی ایسا پربندھ کر رکھیں کہ بجلی وہاں گر کر ہمارا
نقصان نہ کرے - پھر آندھی کا ستکار یہ ہوگا
کہ آندھی کے آنے پر گھر کے سب کواڑ کھول دیئے
جائیں تاکہ گھر کی سب اشُدھ وایُو نکل کر اسکی
جگہ شُدھ پوتر وایُو کا پرویش ہو جائے اور
جو گرد و غبار آندھی کے ساتھ گھس جائیگا اُس
کی صفائی پیچھے سے سُگمتا کے ساتھ ہو سکتی ہے ؞

۱۲-(۵) اوم دھرُوا دِک وشنُو
پرماتما نیچے کی دشا سروپاپک

رِدھی پتیہ کلماش گریوو رکشتا

جگت پتی کالی گردن رکشک

ویردھ اِشوَہ - تیے بھیو نمو

بنسپتی بان اُن کے لئے ستکار

دھی پتبھیو نمو رکشتر بھیو نمہ

پتیوں کے لئے ستکار رکشکوں کے لئے ستکار

اِشبھیو نمہ اے بھیو استُ - یو

بانوں کے لئے ستکار اِن کے لئے ہو جو

سمان دویشٹی یم وئم دوِشمہ

ہم سے دویش کرتا ہو جس سے ہم دویش کرتے ہیں

تم وو جمبھے دھمہ {الیفا منترہ ۵}

اُسکو اِن کے سپرد کرتے ہیں

ارتھہ - نیچے پرتھوی کی طرف (وِشنو) سروویاپک

پرماتما روپی راجہ کالی گردن والے سانپوں سے

اتھوا ہرت رنگ والے وِشدھاری برکشوں سے

بنسپتی روپی باتوں دوارا ہماری رکشا کرنیوالا ہے اُن کے لئے ہمارا استکار ہو[1] شیش پورؤوت (ا)

شوجیا۔ بنسپتی شبد میں جڑی بوٹی آدمی سب پرکار کی کاشٹک دوائیں شامل ہیں اور یہہ بات پرسدھ ہے کہ سانپوں کے کاٹنے یا ڈسنے کا علاج کئی پرکار کی جڑی بوٹیوں کے سیون سے ہوتا ہے اور اسیطرح بعض بعض پرکشوں اور بوٹیوں کے چھونے یا استعمال سے جو منشیہ کو پیڑا ہوتی ہے اس پیڑا کی نورتی بھی خاص قسم کی بوٹیوں سے ہوتی ہے۔ اسی ہیتو سے ایشور کو اس منتر میں بنسپتی روپی باتوں دوارا رکشا کرنے والا لکھا ہے ؛

[1] بنسپتیوں کا ستکار یہ ہے کہ اُن کی ہمیشہ رکشا کرتے کراتے رہیں تاکہ سمے سمے پر وہ کام آویں ؛

۱۳-(۶) اوم اُردھوا دِک

پرماتما اُوپر کی دِشا

برہسپتی ادھی پتیہ شوترو

مالک شوِیت کشٹ

رکشتا ورشم اشوہ تیبھیو نمو

رکشک ورشا بان اُن کے لئے سنکار

ادھی پتیبھیو نمو رکشتر بھیو نمہ

پتیوں کے لئے سنکار رکشکوں کے لئے سنکار

اِشُبھیو نمہ ایبھیو استُ یو

باتوں کے لئے سنکار اِن کے لئے ہو جو

سمان دوِشٹی یم ویم دوِشمہ

ہم سے دویش کرتا ہے جس سے ہم دویش کرتے ہیں

تم وو جمبھے دِدھمہ {دیقاً منترہ ۶}

اُسکو اِن کے سپرد کرتے ہیں

ارتھ - اُوپر آکاش کی طرف (برہسپتی) سب سے

بڑا ایشور روپی راجہ شویت کشٹ جیسے بھیانک روگوں سے برشا روپی بانوں دوارا ہماری رکشا کرنے والا ہے۔ اُن کے لئے ہمارا ستکار ہو۔ (ستیش پُورؤ وت)

اِنکا بھاو ارتھ۔ ایشور کو سب جگہ ویاپک جان کر پاپ کرنے سے ڈرنا اور رکشک جان کر ستیہ دھرم کے پرکاش میں نربھے رہنا چاہیئے۔ سوا اِسکے ایشور رچت پدارتھوں سے یتھا یوگیہ کام لیکر سکھ پراپت کرنا بھی ان منتروں کا تاتپریہ ہے۔ سُوچنا۔ (۱) برشا رُوپ بانوں کا سنکار یہ ہے کہ ہم برشا سے یتھا یوگیہ لابھ اُٹھائیں مثلاً آوشیکتا پُورؤک برشا میں تہا بیٹں اور یادا پُورؤک برشا کا جل اکتر کر کے برتیں برتائیں تاکہ شویت کشٹ جیسے روگ جو خشکی سے ہوا کرتے ہیں دُور ہو جائیں ✤

(۲) برشا اور بادل کا پرایا پرسمبندھ ہے سو برشا شبد سے بادل کا بھی گرہن ہو کر بادل کا ستکار یہ ہوگا کہ جب بادل آئیں تو جا بجا ہون کئے جائیں تاکہ بادل پرسنّ ہو دل کھولکر برسیں ❊

(۳) برشا آکاش سے ہوتی ہے سو آکاش کی دِشا والے منتر میں برشا روپی بانوں کا ورتن بھی ایک اُتّمتا کو پرگٹ کرنا ہے ❊

(۴) بھوتک پدارتھوں میں آکاش سب سے بڑا ہے سو آکاش دِشا والے منتر میں پرمیشور کا برہسپتی وشیشن کا آنا ایک اُتّم منتر رچنا کا بودھک ہے۔ سوا اِسکے برہسپتی شبد کا ارتھ بانی کا پتی بھی ہے اور بانی آکاش کا گُن ہے اِس لئے بھی اس منتر میں برہسپتی وشیشن کا آنا اُتّم ہے ❊

چار اُپستھان منتر

۱۴- (۱) اوم اُدْ وَیَم تمَسَس
پرماتما شردھاپورو ہم اندھکار سے

پری سوہ پشینت اُترم
پرے آنند سوروپ دیکھتے ہوئے نتیہ

دیوم دیوترا سوریہ مگنم جیوتی
پرم آنند داتا پرم دیو چراچر کا آتما سوئیم پرکاش

رُتمم
شردوتم

{ یجو ۳۵/۱۴ }

ارتھ - جو پرماتما اگیان روپ اندھکار سے پرے ہے اور جو آنند سوروپ نتیہ پرم آنند داتا- پرم دیو چراچر کا آتما- سوئیم پرکاش اور سشردوتم ہے اُسکو ہم شردھاپورک گیان چکشو سے دیکھتے ہوئے پراپت ہوں ٭

۱۵-(۲) اوم اُدُتیم جات

پرماتما شُدھاپُورک ہی۔ اُسکو پرکاش ہوئے

ویدَ سمہْ دیوم وہنتی کیتوہ

وید جس سے آننددا تا دِکھاتی ہیں کرنیں

درِشے وشوائے سوریم

درشن کرانیکے لئے وشو ودّیا کا پرماتما {یجو ۳۳/۳۱}

ارتھ۔ وید شُرتی اور جگت رچنا اتھوا سرِشٹی نیم روپی کرنیں شُدھاپُورک وشو ودیا کا درشن کرانے کے لئے اُس ہی پرماتما کو دِکھاتی ہیں جو جات ویدہ ہے ارتھات جس سے رِگ آدی چاروں وید اور پرکرتی پرکاشت ہوئی اور جو سب جگت کا اُتپادک ہے ؎

۱۶-(۳) اوم چِترم دیوانامُدگادنیکم

پرماتما اَدبُھت دیوانوں کو تیجا دینے

چترں دیوانام ادگاد انیکم
چکشر متر سیہ ورنسیا گنے

پرکاشک سر و متر پرش کا سریشٹھ پرش کا۔ اگنی کا

آپرا دیاوا پرتھوی انتر گشم
دھارن کرشن کرتا پرکاشمان لوکوں کا پرکاش رہت لوکوں کا بھیتھ لوک کا

سوریہ آتما جگتش تستھوشچ
سویم پرکاش دیاپک جنگم کا ستھاور کا اور

سواہا۔ (یجو ۱۳/۴۶)

اہا

ارتھ۔ اہا! کیا ادبھت بل سوروپ اور سویم پرکاش پرماتما ہے جو سرو متر اور سریشٹھ پرشوں کا پرکاشک گرو اور بجلی کا بھی پرکاشک ہے اور جنگم تتھا ستھاور جگت میں دیاپک اور ودوانوں کے ہردے میں بھلی بھانتی پراپت ہے سوچیتا۔ سواہا شبد کا ارتھ نرکت کار چار پرکار کا لکھتا ہے (۱) میٹھا بچن (۲) اپنے آتما کے

انوکول بولنا (۳) اپنے ہی دھن کو اپنا کہنا (۴) اگنی میں بھلے پرکار اہوتی ڈالنا ۔ اس میں سے پہلے ارتھ کے آشا کے انوسار ہم نے اس منتر میں سواہا شبد کا ارتھ اہا لکھا ہے جو اتی پرسن ہونے کے سمے بولا جاتا ہے ۔ سو یہ ایک میٹھا بچن ہے "سشبدھ ہو" بھی سواہا شبد کا ارتھ ہو سکتا ہے کیونکہ یہ بھی ایک میٹھا بچن ہے جس سے پرسنتا کا بودھ ہوتا ہے ۔ چوتھا ارتھ جو بھلے پرکار اہوتی ڈالنا ہے وہ ارتھ ہون کرنے کے سمے لیا جاتا ہے ؎

۱۷ ۔ (۱۴) اوم تچکشر دیو ہتم

پرماتما وہ ۔ درشٹا دِووانوں کا ہتکاری

پرستاچ چھکر مچرت

پہلے سے موجود اتکرشٹتا سے دیا پک

پشیم شرد ہ شتم جیویم

دیکھیں ہم برس تنو تک جیویں ہم

شُردہ شتگُوتگ۔ شُرنُویام شُردہ

برس شتوا تک سُنیں ہم برس

شتم۔ پرہروام شُردہ شت

شتوا تک بولیں ہم برس شتوا تک

اَدِیناہ سیام شُردہ شتم

سوتنتر ہوں ہم برس شتوا تک

بھوشچ شُردہ شتات (یجُر ۲۴/۳۶)

زیادہ ۔ اور برس شتوا سے

ارتھ ۔ وہ پرماتما جو سب کا درشٹا۔

وِدوانوں کا ہتکاری۔ سرشٹی سے پہلے موجود۔

پوتر اور اُتکرِشٹتا سے دیاپک ہے۔ اُسکی

کرپا سے ہم لوگ شتوا برس تک سوتنتر جیویں۔

شتوا ہی برس اُسکا درشن کرتے رہیں۔ شتوا

برس تک اُسکے گُن کیرتن سُنتے اور گاتے

رہیں اور شتوا سے بھی ادھک جیویں تو اُسی

پرکار چھبویں ؛

گایتری منتر

۱۸- اوم بھوُر بھوہ سوہ -

پرماتما پرانوں سے پیارا دُکھ ونا شک سُکھ سوروپ

تت سوِیتُر وریَنیم بھرگو

وہ جگت پتا بھجنے یوگیہ وِگیان سوروپ

دیوسیہ دھیمہی دھیو

دِوّیہ گُن یکت دھارن کریں ہم بُدھیوں کو

یو نہ پرچودیات {یجر ۳۶ / ۳}

جو ہماری پریرے

ارتھ - جو پرانوں سے پیارا دُکھ وِناشک - سُکھ سوروپ - جگت پتا - اتیئنت بھجنے کے یوگیہ - وِگیان سوروپ - دِوّیہ گُن یُکت - ارتھات سب کے آتماؤں کا پرکاش کرنیوالا اور سب سُکھوں کا داتا پرماتما ہے اُسکو ہم پریم بھگتی سے تسیچے گر کے

لہ یہ تینوں بچن تیتری آرنک اُپنشد کے پرپاٹھک ۷- انُوواک ۵ کے ہیں ؛

اپنے آتماؤں میں دھارن کریں اور وہ ہماری بُدھیوں کو اُتم دھرم یُکت کاموں میں لگائے ۔

سمرپن

۱۹ - پُورُوکت منتروں سے پرمیشور کی اُپاسنا کرنے کے پیچھے اپنے شبھ کاموں کو اس پرارتھنا کے ساتھ ایشور کے سمرپن کریں ؛-

ہے دیا ندھے پرمیشور ! جو جو اُتم کام ہم آپ کی کرپا سے کرتے ہیں وہ سب آپ کے ارپن ہیں ۔ دیا کرو کہ ہم آپ کو پراپت ہو کر منشیہ جیون کے دھرم ارتھ کام اور موکش کے پھل کے جلدی ادھکاری بنیں ۔

شُوچنا - تت پشچات نمن لکھت منتر دوارا ایشور کو نمسکار کر کے سندھیو پاسن سماپت کریں :-

نمسکار منتر

۲۰- اوم نمہ شمبھوایچ

پرماتما نمسکار ہو سکھ سوروپ اور

میو بھوایچ نمہ شنکرایچ

سکھ داتا ایشور کو اور نمسکار ہو منگل سوروپ اور

میش کرایچ نمہ شوایچ شوترایچ

منگل داتا ایشور کو - اور نمسکار ہو کلیان سوروپ اور کلیان داتا ایشور کو

نرگن اور سگن اپاسنا کا

بھاوارتھ

۲۱- سندھیا منتروں میں ایشور کی اپاسنا دو پرکار کی ورنن ہوئی ہے ارتھات سگن اور نرگن۔ ایشور کو ایک سناتن۔ سرو دیاپک سرو گیہ۔ سرو انتریامی۔ سرو شکتیمان۔ جگت ہرتا کرتا جگت پالک۔ شدھ۔ نتیہ۔ پرمانند۔ سرو کرتا

سرو ادھار سرو سوامی سرو بنتا منگل مے
سرو انند داتا سرو پتا جان کر اُپاسنا کرنی
سگُن اُپاسنا کہلاتی ہے۔ اور انادی اننت
اجنما اجر امر نراکار نروکار ترپھے آدی
جان کر اُپاسنا کرنی نرگُن اُپاسنا ہے۔
سگُن اور نرگُن پدوں کا ارتھ کیول گن سہت
اور گن رہت ہے جس سے تات پریہ یہ ہے کہ
اپنے گنوں سے سنیکت ایشور سگُن ہے اور
جیوؤ کے گنوں سے رہت ایشور نرگُن ہے۔
لوگ جو سگُن سے مراد ساکار کی اور نرگُن سے
نراکار کی لیتے ہیں یہ اِن شبدوں کا ارتھ
نہیں ہے۔ عام لوگ ناواقفیت سے ایسا سمجھے
ہوئے ہیں۔

۲۲ ۔ یہاں برہم یگیہ سماپت ہوا۔

دوتیہ دیویگیہ

۱۔ وِدّوانوں کا سنگ اور اُن کی سیوا۔ دِوّیہ گنُوں کا دھارن اور ستیہ وِدّیا کی اُنّتی کرنا دیویگیہ ہے۔

دیویگیہ کیا ہے

۲۔ اِسکا ہوم۔ ہَوَن اور اگنی ہوتر بھی نام ہے۔ اگنی کا ارتھ گیان سوروپ اِیشور اور ہوتر ہَوَن اتھوا ہوم کا ارتھ دان ہے۔ پس جو دان اِیشور نمت ارتھات جل وایُو کی شُدّھی کے لئے دیا جائے وہ اگنی ہوتر ہے چنانچہ دیکھو ہَوَن میں جن پدارتھوں کی اہوتیاں دیجاتی ہیں وہ سب اگنی کے سپرش سے چھن بھن ہوکر وایُو کو شُدھ کرتے ہوئے میگھ منڈل تک پہنچتے اور برشا جل کو شُدھ کرتے ہیں جس سے پرتھوی کے سب پدارتھ شُدھ پوِتّر اُتپن ہوکر پرانی ماتر کو سکھ

اگنی ہوتر کا ارتھ

پہنچاتے ہیں ۔ اسی سے ہون کا نام اگنی ہوتر ہوا۔

۳۔ جیسے سندھیا دوکال ہوتی ہے ویسے ہی ہون دوکال ہونا چاہیئے ۔ اس میں پرمان :۔

(۱) اوم سایم سایم گرہ پتئر نو
پرماتما سائنکال سائنکال گرہ پتی ہمکو

اگنیہ پراتہ پراتہ سوم نسیہ داتا۔
اگنی پراتہ کال پراتہ کال سکھ شانتی کی داتا

وسور وسور وشدان ایدھی
اتم اتم سکھ داتا پراپت کریوالی

ویم توین دھاناس تنوم
ہم تجھ کو پرجولت تن کو

پشیم { اتھرو وید کانڈ ۱۹ انوواک ۷ منتر ۳ }
پشٹ کریں

ارتھ ۔ ہے گھر کی رکشک بھوتک اگنی
تو ہم کو پرتی دن سائنکال سے پراتہ تک سکھ کے

دینے والی ہو - ہے سکھ داتا اگنی تو ہم کو

اُتم اُتم پدارتھوں کے پراپت کرانے والی ہو -

ہم تجھ کو پرجولت کرتے ہوئے شریر کو

بھی پُشٹ کریں ؎

(۴) اوم پراتہ پراتر گرہ پتر تو

پرماتما پراتہ کال گرہ پتی - ہمکو

اگنیہ سایم سوم نسیہ داتا -

اگنی سائنکال سُکھ کے دینے والی

وسور وسور وشوان ایدھین دھامہ

اُتم اُتم سُکھ داتا پراپت کرانیوالی پرجولت

توا شت ہما ردھیم (ایضاً منتر ۴)

تجھ کو سو شبتاتک بڑھیں

ارتھ - ہے گھر کی رکشک بھوتک اگنی تو

ہمکو پرتی دن پراتہ سے سائنکال تک سُکھ کے

دینے والی ہو - ہے سکھ داتا اگنی تو ہم کو اُتم اُتم

پدارتھ پراپت کرانے والی ہو۔ ہم تجھ کو پرجولت کرتے ہوئے سَو برس تک بڑھتے پھلتے رہیں۔

سُوچنا۔ اوپر کے دو منتروں میں جو اگنیہ اور اندھاتاہ دو شبد آئے ہیں اِن کا ارتھ یدی "گیان سوروپ پرمیشور" اور "پرکاشِت کرتے ہوئے" کریں تو یہ دونوں منتر دو کال کی سندھیا کے ودھان پر بھی لگ سکتے ہیں۔

۴۔ ہون کرنے کا سمے پراتہ سوریہ اُدے سے پیچھے اور سائنکال سوریہ است سے پہلے پہلے ہے۔

۵۔ ہون گھر میں استری پُرش مِلکر کریں یدی کسی سمے دونوں ہون پر نہ بیٹھ سکیں تو ایک ہی دونوں کی اور سے دُگنا ہون کرے۔

ہوَن پاتر

۶ - نمن لکھت ہوَن پاتر گھر میں تیار رہیں:-

کُنڈ

(۱) دھاتو اتھوا مٹی کا ایک چوکون کُنڈ جو بارہ ۱۲ یا سولہ ۱۶ اُنگل لمبا چوڑا اور اُتنا ہی گہرا ہو پرنتو تلہ کیوَل چوتھائی ہو۔ یدی پرتھوی کو کھُدوا کر اُسکے اندر پکّا کُنڈ بنوایا جائے تو وِواہ آدی اُتسووں پر بھی کام آسکے گا ؛

آجیہ ستھالی

(۲) دھاتو کی ایک آجیہ ستھالی ارتھات گھرت رکھنے کا پاتر۔ یہ پاتر باٹی کے سمان چوڑے مُنہ والا کُنڈ کے پرمان سے چھوٹا یا بڑا ہو ؛

چرُوستھالی

(۳) دھاتو اتھوا لکڑی کی ایک چرُوستھالی ارتھات ساگری رکھنے کا پاتر ؛

آچمنی

(۴) دھاتو کی ایک آچمنی

جل پاتر

(۵) ایک جل پاتر جل رکھنے کے لئے جس میں آچمنی رکھی جاتی ہے ؛

سُروا (۶) دھاتُو اتھوا لکڑی کا ایک سُروا جس کی لمبائی سولہ۱۶ انگل اور گہرائی انگوٹھے کی گانٹھ کے برابر ہو۔ اِس سے گھی کی اہُوتیاں دیجاتی ہیں جو کم سے کم چھ۶ ماشہ کی ہوں ؞

پروکشنی پاتر (۷) پروکشنی پاتر تانبے آدی دھاتُو کا ہو۔ اس سے ویدی کے چاروں اور جل چھڑکا جاتا ہے ؞

اُدک پاتر (۸) اُدک پاتر کانسی کا ہو۔ اس میں کچھ جل ڈالکر پاس رکھا جاتا ہے تا کہ اہُوتیاں دینے کے سمے جو دو تین بوند گھی سُروا میں بچ رہے اُن کو ہوم کرنے کے سمے اُس میں ڈالتے جائیں یہ گھی ہون کے سماپت ہونے کے پشچات اُدک ارتھات جل سے پرتھک کر کے رکھ لیں کہ وہ شریر پہ مالش کرنے سے روگ ناشک ہوتا ہے یدی کھایا جائے تو بھی لابھدایک ہوتا ہے ؞

چمٹا (۹) ایک لوہے کا چمٹا بھی پاس رکھنا چاہیئے

۷ - ہون کے لئے کچھ اکٹھا گھی شودھ کر رکھ چھوڑیں جس میں سیر پیچھے ایک رتی کستوری اور ایک ماشہ کیسر پیکر ملایا ہُوا ہو ⁂

سمِدھا

۸ - ہون کے لئے پلاش جنڈ بیل بڑ گولر آم بل آدی لکڑی کے چھوٹے بڑے ٹکڑے ویدی ارتھات ہون کُنڈ کے انداز سے کٹوالیں پرنتو پہلے اچھے پرکار دیکھ لیں کہ لکڑی کیڑا لگی یا ملین تو نہیں ہے - سمِدھا اُس شے کا نام ہے جو آگنی میں اچھی طرح جلے خواہ لکڑی ہو خواہ کچھ اَور - سمِدھا کو یگیہ شالا کے پورو کھمبے کے پاس رکھیں ⁂

سامگری

۹ - ہون کی سامگری آگے لکھتے ہیں جس میں کیسر کستوری - لونگ - الایچی - جایفل - جاوتری - بادام وغیرہ بیش قیمتی چیزوں کے سوا اَور سب

پدارتھ سم بھاگ ہوں اور قیمتی چیزوں میں سے کستوری سیر سامگری میں ایک رتی اور کیسر ایک ماشہ ڈالا جائے۔ اور باقی چیزیں بقدر چہارم کے ہوں۔ سامگری کے سب پدارتھوں کو اچھی طرح دیکھ بھالکر کوٹنا چاہیئے تاکہ کوئی دُرگندھت وستو اُنمیں ملی نہ رہے۔ ہر ایک اہوتی میں گھی یا انیہ چیزو (سامگری) نیُون سے نیُون چھہ ماشہ اور ادھک سے ادھک چھٹانک ہو کہ اس سے ادھک ڈالنے سے چیزو کچّا رہ جاتا ہے ۔

سامگری کی تفصیل

(۱) سُگندھت پدارتھ۔ کستوری کیسر مُشک کافور۔ اگر تگر۔ سفید چندن بور۔ بالچھڑ۔ کپور کچری۔ چھلُورہ۔ لونگ۔ الائچی۔ جایفل۔ جاوتری۔ دھوپ آدی ۔

(۲) پُشٹی کارک پدارتھ۔ گھی۔ دودھ۔

بادام - گری - پستہ - چھوہارہ - واکھ - چیرونجی آدی ؂

(۳) مِشٹ پدارتھ - کھانڈ - شہد آدی ؂

(۴) روگ ناشک پدارتھ - گلو - رج - نیلوفر - ملٹھی - پت پاپڑا آدی ؂

یہ سب پدارتھ بُدھی بل شورتا بیرتا دھیرتا بڑھانے والے ہیں ؂

ہوَن وِدھی

۱۱ - جب ہون کرنا ہو پُوروکت شُدھ کئے ہوئے گھی میں سے چھٹانک یا ادھک جتنا سامرتھ ہو لیکر کسی شُدھ ستھان میں پُوروُ کی اور مکھ کر کے بیٹھیں اور کچھ جل بھی لے لیں اور چمچہ تتھا سُرُوا بھی پاس رکھ لیں ؂

۱۲ - پھر گھی تپا کر تھوڑا سا سامگری میں ملالیں اور کچھ الگ رہنے دیں - جب اس پرکار ہون کرنے کے لئے تیار ہو جائیں تو نمن لکھت

تین منتروں سے تین آچمن کریں ॥

(۱) اوم امرتو پسترن مسی
پرماتما امرت - اُتم ناؤ ہے

سواہا -
کلیا نکاری

ارتھ - امرت روپ پرماتما مرتو بھئے روپا سمندر سے ترنے کے لئے اُتم ناؤ ہے - ایسا پرماتما ہمارا کلیانکاری ہو ॥

(۲) اوم امرتاپ دھان مسی سواہا
پرماتما امرت روپ دھارن کرتا ہے کلیانکاری ہو

(۳) اوم ستیم یش شریہ میئی
پرماتما ستیہ سوروپ یش ایشوریہ ہمارا

شریہ شریتام سواہا -
ایشوریہ ایشوریوں میں کلیانکاری

ارتھ - ستیہ سوروپ پرماتما جو میرا یش

اور ایشوریہ بلکہ تمام ایشوریوں کا ایشوریہ ہے وہ پرماتما ہمارا اکلیا انکاری ہو ؏

۱۳ - نت پشچات بائیں ہاتھہ میں جل لے کر دہنے ہاتھہ کے ساتھہ نیچے لکھے چھہ منتروں سے انگ سپرش کریں اور گیات ہو کہ یہ تھم دہنے انگوں کا سپرش کرنا چاہیئے پنہ بائیں انگوں کا ؏

(۱) اوم وانگ مہ آسییت (منھ کا)

ارتھہ - ہے پرماتما بانی میرے منھ میں ہو

(۲) اوم نسور مے پرانوست (نتھنوں کا)

ارتھہ ہے پرماتما نتھنوں میں میرے پران ہوں

(۳) اوم اکشنور مے چکشرست (آنکھوں کا)

ارتھہ ہے پرماتما آنکھوں کے گولک میں میری درشٹی ہو

(۴) اوم کرن یور مے شروترمست (کانوں کا)

ارتھہ ہے پرماتما کانوں میں میری شروتی ہو

(۵) اوم باہور مے بل مست (بھجوں کا)

ارتھہ ہے پرماتما باہوں میں میرے بل ہو

(۲) اوم اُور وور مُ اوجستُ (۳۰)

ارتھ۔ ہے پرماتما اُرُدوں میں میرے پراکرم ہو

۱۴ - اگلا منتر پڑھ کر داہنے ہاتھ سے سارے انگوں پر جل کے چھینٹے دیں ÷

اوم اِرِشٹانی مے انگانی

ارتھ۔ ہے پرماتما روگ رہت میرے انگ

تنُوس تنوا مے سہ سنتُ

تن کے ادیو تن میرے ساتھ ہوں

۱۵ - پھر چندن پلاش آدی شریشٹھ لکڑی کے چھوٹے ٹکڑے کر کے ویدی ارتھات ہون کنڈ میں چنکر گھرت کا دیپک جلائیں اور بھور بھوہ سوہ پڑھ کر اُس دیپک سے ایک ٹکڑہ کافور کو جو منتر وا انتوا انیہ پاتر میں رکھا ہوا ہو اگنی لگائیں اور رکھن نکھت منتر پڑھ کر کنڈ کی سمدھا پر رکھیں ÷ -

اگنیادھان منتر

۱۴ - اوم بھور بھوہ سوہ
پرماتما بھومی انترکش دِوّلوک

دیو رِوَ بھوما پرتھوی وِرِمنا
شوریہ سمان ایشوریہ پرتھوی سمان اتم گن بکت

تسیاستے پرتھوی دیویجی
اپرتکش پرتکش بھومی یگیہ ستھان

پرشٹھے اگنی منّا دمنّا دیایا دِھے

پرچھید - اگنم - انّادم - انادیایہ - آدِدھے
پدیئقھ ارتھ - اگنی - انّ بھکشک انّ کھانے یوگیہ ستھاپن کرتا ہوں

ارتھ - جس پرکار شوریہ دیوتا بھومی انترکش
اور دِیو لوکوں ہیں اور جس پرکار پرتھوی اپنی پیٹھ
پر یہ دونوں اپنے اپنے ایشوریہ سے پرتکش
اپرتکش پدارتھوں کا یگیہ ہون کرتے ہیں اسی
پرکار میں (انّادم) انّ بھکشن کرنیوالی اگنی کو (انادیایہ)
انّ کے بھکشن کرنے کے لئے کُنڈروپ دیویگیہ ستھان پر رکھتے

ﮧ اگنی آدھان ارتھات اگنی جلانے کا منتر

استھاپن کرتا ہوں :-

۱۷- پھر نیچے لکھا منتر پڑھ کر پنکھ سے اگنی کو پرجولت کریں :-

پون دان منتر

اوم اُدبُدھیسوا گنے

پرتی جاگرہی تو مشٹا پورتے

سگنسرجیتھامیچ اسمن سدھستھے

ادھیترسمن وشوے دیوا

یجمانش چ سیدت

{ یجبہ $\frac{۱۵}{۵۴}$ }

ارتھ - ہے بھوتک اگنی تو اُمّتا سے بودھ کر ہے اگنی سب جاگ کر تو اِشٹ - اپورت کرموں کو بھلے پرکار سدھ کریں یہ - اور اس سمے اور ستھان میں اُنتی کرتے ہوئے - آگامی سمے میں سب ودوان لوگ یجمان بھی ستھر رہیں

پرکاشت ہوتا کہ یہ سب استری پُرش اوِدیا روپ
ندرا سے جاگ کر اِشٹ[1] اور اُپورت[2] کرموں کو
بھلے پرکار سِدھ کرتے رہیں اور سب وِدوان
لوگ اور یجمان اس استھان میں اب اور آگے
بھی اُنّتی کرتے ہوئے سِتھر رہیں ٭
شوچنا - اِشٹ کرموں میں وِدوانوں کا
ستکار - ایشور کا آرادھن ست پرشوں کا
سنگ ستیہ وِدیا آدی کا دان شامل ہے اور
پُورن بل - برہمچریہ - وِدیا کی شوبھا - پُورن یُوا
اوستھا آدی کا سادھن اور اُپ سادھن کرنا اُپورت
کرم کہاتا ہے ٭
۱۸ - جب اگنی سمِدھاؤں میں پروِشٹ
ہو جائے تب چندن پلاش آدی لکڑی کے تین[3]
ٹکڑے آٹھ آٹھ اُنگل کے لمبے گھی میں ڈبا کر
ایک ایک نیچے لکھے منتر سے پرجولت اگنی پر

[1] دیکھو شوچنا -

رکھ دیں :-

سمیدادھان منتر

اوم اینت ادھم آتماجات

یہ نیری ایندھن آتما ہے۔ اتپن ہُوا

ویدستے پیدھیسو وردھسوچیدھ

گیان دھن جس اس سے دیپتا ہو بڑھ۔ اور تیجوان

وردھیہ چاسمان پرجیاپشو بھر

بڑھا اور۔ ہمکو پرجا سے پشوؤں سے

برہم ورچسینا نادیئن سمیدھیہ

ویدک تیج سے کھانے یوگیہ ان سے سمردھ کر

سواہا۔ اوگنیئے جات ویدسے

ہون کرتے ہیں یہ۔ اگنی کیلئے ہے پیدا ہُوا گیان دھن جس سے

ادن مم

یہ۔ نہیں میرا

ارتھ۔ ہے جات ویدہ بھومتک اگنی یہ ہے

لہ جات وید ستے کا ارتھ سب پدارتھوں میں ودیمان ہا بھی ہے اور یہ بھی
بوتک اگنی کا وشیش ہے

اِیندھن یعنی آتما ارتھات تیرے وِیاپنے کی
جگہ ہے - اُس اِیندھن سے تُو پرِ دِیپت ہو
اور بڑھ - اور ہم کو پرجا سے پشوؤں سے -
ویدک تیج سے اور انّ آدی پدارتھوں سے
تیجوان کر اور بڑھا اور سمردھ کر - ہم تجھ سے
ہَوَن کرتے ہیں - یہ ہَوَن اگنی پرمیشور اور
جات ویدہ پرمیشور کے لئے ہے یہ میرے لئے نہیں ہے

۱۹ - اگلے دو منتروں سے دوسرا ٹکڑہ اگنی میں ڈالیں

(۱) اوم سمِدھا اگنِم دُووَسیَت گھرِتیر

سمِدھا سے - اگنی کا سیوَن کرو گھی سے

بودھیتا تِتھِم آسمِن ہَویا جُہوتن سواہا

اُدّیپت کرو - اَتِتھی سیوشان بھلے پرکار اِس میں ہوی ڈالو

ارتھ - ہے وِدوان لوگو تم سمِدھا سے (اگنِم) اگنی کو
(بودھیت) پرکاشت کرو - تھا جیسے (اتِتھِم) اتِتھی کا سیون کرتے
ہیں ویسے ہی گھی سے اگنی کا (دُووَسیَت) سیون کرو اور (آسمِن)

اس میں دہویا) کستوری۔ کیسر آدی سُگندِھت۔ گڑ شکر آدی

مِشٹ۔ گھی دودھ آدی پُشٹ۔ سوم لتا ارتھات گلو آدی روگ ناشک

اِن چار پرکار کے پدارتھ روپ شاکلیہ کو ڈالو ॥

(۲) اوم سو سمِدھایہ شوچشے

پرماتما اچھے پرکار پرکاش کرنیوالی شُدھ کرنیوالی

گھرتم تیورم جُہوتن اگنیئے

گھی سے تیبر گُن ملیت ڈالو اگنی

جات ویدسے سواہا۔ اِدم اگنیئے

سب پدارتھوں میں وِدیمان ہَوَن کرتے ہیں یہ اگنی بھونک کے لئے

جات ویدسے۔ اِدن مم (یجو ۱۲-۳)

جات ویدہ اگنی کے لئے ہے یہ نہیں میرا

ارتھ۔ ہے منشیہ لوگو اچھے پرکار پرکاش کرنیوالی اور شُدھ کرتا ارتھات

دوش نوارک بھوتک اگنی میں جو سب پدارتھوں میں ویاپک ہے۔ دوش نوارن

کرنے میں تیبر گُن یُکت گھی مِشٹ آدی پدارتھوں کو ڈالو ॥

۲۰۔ اگلے منتر سے تیسرا ٹکڑا ڈالو :-

۱ سامگری ۲ اِدن مم کا ارتھ سب جگہ ایسا ہی سمجھو۔

اوم تنتوا سمدبھرنگیرو گھرِیتن

پرماتما جو۔اُسکو کاشٹ آدی سے اگنی گھی سے

وردھیامسی برہ چھوچاپوشٹھیہ

پردیپت کرتے ہیں بڑی تیجوا۔بھیدن کرنیں بلوان

سواہا۔ اِدمگنئے انگی رسی اِدنّ مم

کلیا ؤکاری یہہ بھوتک اگنی کیلئے انگیرہ کیلئے

ارتھ۔(تم) جو (انگیرہ) بھوتک اگنی (پشٹھیہ) پدارتھوں کے چھیدن بھیدن کرنے میں اتی بلوان (برہت) بڑی (شوچیہ) تیجوان ہے (تنوا) اسکو ہم لوگ (سمدبھیہ) کاشٹ آدی سے (گھرِتین) گھی سے (وردھیامسی) پردیپت کرتے ہیں۔ (سواہا) ایشور کلیا ؤکاری ہو۔یہہ انگیرہ (پدارتھوں کو پراپت کرانیوالی اگنی کیلئے ہے

۲۱۔ منت پشچات اسی پوڑو وکت اوم اینت

اتی منتر کو پڑھ کر پانچ گھی کی آہوتیاں دیں ٭

۲۲۔ پھر بائیں انجلی انگوا کسی پاتر میں جل

لیکر دہنے ہاتھ سے انگوا دہنے ہاتھ میں گت

پکڑ کر نیچے لکھے تین منتروں سے ویدی کی پوروآدی تین دِشاؤں میں جل چھڑکیں۔

(۱) اوم ادِتے انومنیسو (پورو دشامیں)

ارتھ۔ ہے پرماتما ادتی (اوناشی) ایشور اسکو سویکار کر

(۲) اوم انمتے انومنیسو (پشچم دشامیں)

ارتھ۔ ہے انومتی پرمیشور اسکو سویکار کر

(۳) اوم سرسوتیہ انومنیسو (اُتر دشامیں)

ارتھ۔ ہے سرسوتی پرمیشور اسکو سویکار کر

۲۳۔ نمن لکھت منتر سے ویدی کے چاروں اور جل چھڑکیں

اوم دیو سویتہ پرسو یگیم پرسو

پرماتما دویہ گن یکت جگت اُتپادک پریرناکر یگیہ کی پریرناکر

یگ پتم بھگایہ۔ دویو گندھروہ

یگیہ کے پتی ایشوریہ کے لئے شدھ سوروپ گندھرو

کیتپوہ کیتم۔ نہ پناتُ واچسپتر

اوشدھی کا رکشک آرو گیتا ہماری پوتر کر بانی کا پتی

ودیا بھنڈار

واچم ۔ سوت (یجو ۳-۴۳)

باتی کو ہماری سوادو کر

ارتھ ۔ ہے یگیہ پتی پرمیشور! ہمارا ایشوریہ بڑھانے کے لئے ہمکو یگیہ کرنے کی پریرنا کر۔ ہے آوشدھیوں کے رکشک پرمیشور! ہماری تندرستی کو پوشٹ کر۔ ہے سندر سوروپ بانی کے پتی گندھرو پرمیشور! ہماری بانی کو رسدایک کر ؛

۳۴ - اسکے پشچات انگوٹھے تتھا مدھما اور انامکا انگلیوں سے سروا پکڑ کر نیچے لکھے چار منتروں سے چار گھی کی اہوتیاں دیں :-

(۱) اوم اگنیئے سواہا ۔ اِدم اگنئے اِدن مم

ارتھ ۔ پرماتما گیان سوروپ کیلئے اہوتی دیتے ہیں ۔ یہ اگنی پرماتما کیلئے ہے

(اِس منتر سے ویدی کے اُتر بھاگ میں اہوتی دیں)

(۲) اوم سومائے سواہا ۔ اِدم سومائے ۔ اِدن مم

ارتھ ۔ پرماتما شانت سوروپ کیلئے اہوتی دیتے ہیں یہ سوم ایشور کیلئے ہے

(اس منتر سے دکشن بھاگ میں اہوتی دیں)

سلے چھوٹی انگلی کے پاس کی انگلی کا نام انامکا ہے ؛

(۳) اوم پرجاپتیے سواہا - اِدم پرجاپتیے

پرجاپتی پرمیشور کیلئے اہوتی دیتے ہیں یہ پرجاپتی کیلئے ہے

اِدنّ مم

(اس منتر اور اگلے منتر سے ویدی کے مدھیہ میں دو اہوتیاں دیں)

(۴) اوم اِندرائے سواہا - اِدم اِندرائے

اِندر پرماتما کیلئے اہوتی دیتے ہیں - یہ اِندر پرماتما کیلئے ہے

اِدنّ مم

ہوَن منتر

۲۵ - اگنی کریا کرنے کے پشچات نمن لکھت منتروں سے نتیہ پرتی دونوں کال ہوَن کیا کریں :-

پراتہ کال کے دش ہوَن منتر

(۱) اوم سوُریو جیوتر جیوتی سوُریہ

سوُریہ بھگوان پرکاش سوُروپ پرکاشک

شُورئیہ سواہا ـ (یجو ۳/۹)

پرکاشوان لوکوں کے کلیانکاری ہو

ارتھہ ـ ہے پرکاش سُوروپ سرو پرکاشوان لوکوں کے پرکاشک سُوریہ بھگوان تو ہمارے لئے کلیانکاری ہو ۔

(۲) اوم سُوریو ورچو جیوتر

سُوریہ بھگوان ودیا تیج سُوروپ پرکاشک

ورچہ سواہا ـ (یجو ۳/۹)

سرو ودیا کلیانکاری ہو

ارتھہ ـ ہے ودیا تیج سُوروپ سرو ودیا کے پرکاشک سُوریہ بھگوان تو ہمارے لئے کلیانکاری ہو

(۳) اوم جیوتیہ سُوریہ سُوریو

سویم پرکاش جگت پرکاشک سُوریہ

جیوتیہ سواہا ـ (ایضاً)

پرکاشک کلیانکاری ہو

ارتھ ۔ ہے سویم پرکاش جگت پرکاشک پرماتما! اور ہے مورتی مان دریوں کے پرکاشک بھوتک سوریہ اتم ہمارے لئے کلیانکاری ہو ٭

(۴) اوم سجور دیوین سوترا

ساتھ پرکاش سوروپ جگت پتا

سجورش سیندر وتیا جشانہ

ورتمان ۔ پراتہ کال سوریہ والا پریتیا سے

سوریو ویتو سواہا ۔ (یجو ۳/۱۰)

سوریہ بھگوان پریتا ہے کلیانکاری ہو

ارتھ ۔ جو پرکاش سوروپ جگت پتا سوریہ بھگوان بھوتک سوریہ والے پراتہ کال کے ساتھ ورتمان ہو کر پریتی سے ہم کو ودیا آدی ستیہ گنوں میں پریتا ہے وہ بھگوان ہمارے لئے کلیانکاری ہو ٭

(۵) اوم بھور گنیے پرانائے سواہا

پرماتما پرانوں سے پیارا پرکاش کیلئے پران کے لئے کلیانکاری ہو

(۶) اوم بھوؤ وایوے اپاناسے سواہا۔
پرماتما دُکھ نوارک بل کیلئے اپان کے لئے کلیانکاری ہو

(۷) اوم سورادِتیاے ویاناسے سواہا۔
پرماتما سُکھ سوروپ گیان کیلئے دیان کیلئے کلیانکاری ہو

(۸) اوم بھور بھوَہ سورگنی
پرماتما پرانوں سے پیارا دُکھ نوارک سُکھ سوروپ۔ اگنی پریشور
وایو ادِتیہ بھیہ پراناپان
بل گیان کے لئے پران اپان
ویانے بھیہ سواہا
دیان کے لئے کلیانکاری ہو

ارتھ ۔ ہے پرانوں سے پیارے دُکھ نوارک سُکھ سوروپ اگنی پرمیشور تو بل ۔ گیان ۔ پران اپان اور دیان برھی کے لئے کلیانکاری ہو ۔

(۹) اوم آپو جیوتی رسو مرتم
پرماتما شانت سوروپ پرکاش سوروپ رس امرت

(۱۰-۹ ؍ یجُو) برہم بھُور بھُوہ سور وم

جہاں پرانوں سے پیارا دُکھ نوارک سُکھ سُوروپ پرماتما

سواہا-

کلیانکاری ہو

(۱۰) اوم سروم وئی پورن گونگ سواہا

ہے پرماتما اب سب کرپا شردھا پوربک پورن ہوئی ہو۔ تو کلیانکاری ہو

سائنکال کے دس منتر

۲۶-(۱) اوم اگنیر جیوتر جیوتی

پرماتما اگنی پرماتما جیوتی پرماتما پرکاش سے پرماتما

رگنیہ سواہا- (یجو ۳/۹)

گیان مے پرماتما کلیانکاری ہو

(۲) اوم اگنیر ورچو جیوتر

پرماتما اگنی پرماتما تیج مے پرماتما جیوتی مے پرماتما

ورچہ سواہا- (ایضاً)

تیج سُوروپ پرماتما کلیانکاری ہو

(۳) اوم اگنیر جیوتر جیوتی
پرماتما اگنی پرماتما جیوتی ہے پرماتما پرکاش ہو پرماتما
رگنیہ سواہا (دیکھو ۳۱)
گیان سے پرماتما کلیانکاری ہو

شوچنا - یہ منتر وہی ہے جو اوپر نمبر ا پر لکھا گیا - اس منتر کا من میں جاپ کر کے سواہا شبد پکار کر اہوتی دیجائے ؏

(۴) اوم سجور دیوین سوترا
پرماتما ساتھ پرکاش سوروپ جگت پتا
سجور اتریندر وتیا جشانو اگنیر ویتو
ورتمان راتری چاندوالی پریتی ہے اگنی پرماتما

ارتھ - جو پرکاش سوروپ جگت پتا اگنی بھگوان چاند والی راتری کے ساتھ ورتمان ہو کر پریتی سے دیا آدی سنیہ گنوں میں پریرتا ہے وہ بھگوان کلیانکاری ہو -

نمبر (۵) سے (۱۰) تک وہی پانچ منتر ہیں جو پہلے پراتہ کال منتروں میں نمبر ۵ سے نمبر ۱۰ تک اوپر لکھے جا چکے ہیں ؏

سماپتم

ترتیہ پتری یگیہ

۱- ہون کرنے کے پیچھے پتری یگیہ کیا جاتا ہے جس کے شرادھ اور ترپن دو نام ہیں۔ شرادھ شردّھا سے بنتا ہے جو ستیہ کا واچک ہے جس کریا سے ستیہ کا گرہن کیا جائے وہ شردھا اور جو سیوا شردھا سے کی جائے وہ شرادھ کہاتا ہے ٭

۲- اب رہا ترپن سو جس کرم سے ماتا پتا آدی پتروں کو ترپت کیا جائے وہ ترپن ہے۔

۳- ترپن اتھوا شرادھ ودیمان اور پرتیکش پتروں کا ہی ہو سکتا ہے مرتکوں کا نہیں کیونکہ ملاپ ہونے سے سیوا ہو سکتی ہے اور ملاپ جیتے پرشوں کا ہوتا ہے مرتکوں کا نہیں ٭

۴ - ترپن آدی کرم ہیں دیو رشی اور پِتر یہ تین پُرش سیوا ستکار کرنے کے یوگیہ ہوتے ہیں۔

۵ - اُن میں سے پرتھم دیوں کے وشے میں یہ پرمان ہے :-

اوم پُنَنتُ مادیو جناہ پُنَنتُ

پوتر کریں ہم کو۔ ودوان جن پوتر کریں

منسا دھیہ - پُنَنتُ وِشوا بھوتانی

ایشور میں لگی ہوئیں بُدھیاں پوتر کریں سب جیوں کو

جات ویدہ پُنیہی ما (دیکھو $\frac{19}{39}$) -

پرمیشور پوتر کریں ہم کو

ارتھ - ہے جات ویدہ پرمیشور آپ ہم کو پوتر کریں - ودوان لوگ جن کی بُدھیاں ایشور میں لگی ہوئی ہیں ودیا دان سے ہم کو پوتر کریں پھر ہم لوگ سب جیوں کو پوتر کریں -

۶ - اب رشیوں کے وشے میں پرمان

لکھتے ہیں دیکھو یجر ۳۱/۹ :-

ادم تم یجنم برہمنی پرؤکش

اُس پوجنیہ کو رہتے ہیں رکھتے ہوئے

پُرشم جات گمرتہ تین دیوا

پُرش کو پرگٹ سب سے پہلے ۱۲-۱۳ اُسی سے ودوان

پنجنت سادھیا رِشیچ یے

پوجتے ہیں گیانی پُرش رِشی - اور جو

ارتھ - جو وِدوان گیانی اور رِشی ہیں

وہ سدا اُس پوجنیہ پُرش کو جو سب سے پہلے

پرگٹ (موجود) ہوا کرتا ہے اُسی سے ارتھات

اُسی کے ویدوکت اُپدیشوں سے بھلے پرکار ہردے

روپ ستھان میں ٹھیر اکر پریم بھگتی اور

ستیاچرن سے پوجتے ہیں :۔

۷ - پتریوں کے وشے میں یہ پرمان

ہے :-

اوم اُورجم وہنتیر امرتم گھرتم
پرماتما بل پراکرم دینے والے اُتم رس ٹیکت گھی

پیہ کیلالم پری سُرتم۔ سودھا ستھ
دُودھ پکوان پکّے پھل کھلاتے رہو

ترپیت مے پترین (دیکھو ۳)
ترپیت کرو میرے پتروں کو

ارتھ :- ہے ایشور پرماتما! بل پراکرم دینے والے اُتم رس ٹیکت گھی۔ دُودھ سُندر پکوان تتھا پکّے پھل میرے پتروں کو کھلاتے رہو اور ترپیت کرتے رہو جس سے وہ پرسنّ ہوکر مجھ کو ستیہ اُپدیش سُناتے رہیں ÷

۸ :- اوپر کے ارتھ سے معلوم ہوگا کہ ہم نے اِس منتر کا ارتھ ایشور پر ارتھنا پر لگایا ہے پرنتو سوامی جی کے پُستکوں میں لکھا ہے کہ ایشور اِس منتر میں ہدایت کرتا ہے کہ ہر ایک منُشیہ اپنے

اپنے پُتر پَوتر اور استری یا نوکروں کو سدا یہ حکم دیتا رہے کہ تم لوگ میرے پِتروں کی سیوا کیا کرو۔ دیکھو سوامی جی کی پُستکوں میں اسطرح پر ارتھ لکھا ہے :-

"تم لوگ (مے پِترین) میرے پِتروں کو (اُورجم) انیک پرکار کے اُتم اُتم رس (وہنتی) سُکھ پراپت کرانے والے سوادِشٹھ جل (امرِتم) سب روگوں کو دور کرنے والے اوشدھ رُوپ مِشٹ آدی پدارتھ (پیَہ) دُودھ (گھرِتم) گھی (کیلالم) اُتم اُتم ریتی سے پکائے ہُوئے انّ (پری سرُتم) رس سے چوتے ہُوئے پکّے پھل دیکے (ترپیَت) ترپت کرو۔ اِس پرکار تُم اُن کے سیون سے وِدیا کو پراپت ہو کر (سودھا) پروھن کا تیاگ کرکے اپنے دھن کے سیون کرنیوالے (ستھ) ہووو (دیکھو یجر وید

بھاشیہ سوامی کر صفحہ ۱۷۸ کا شروع)

پتر کسکو کہتے ہیں

۹ - پتر شبد جو پرتھم فقرہ میں آیا ہے اُس سے پتا ماتا اور پتا مہہ اور ماتا مہہ آدیوں کا - آچاریوں اور ودوانوں کا - اوستھا اور گیان ورِدھ مانینہ پرشوں کا گرہن ہوتا ہے ؞

مہا پتری یگیہ

۱۰ - ایک مہا پتری یگیہ بھی ہوتا ہے جسمیں نیچے لکھے آٹھ پرکار کے پتروں کی سیوا کی جاتی ہے :-

(۱) سوم سدہ - برہم ودیا کے دیتا (ودوان)
(۲) اگنی شواتہ - کلا کوشل ودیا کے دیتا
(۳) برہی شدہ - کھیتی باڑی کی ودیا کے دیتا
(۴) سوم پاہ - ونسپتی اور اوشدھیوں کے گن کے دیتا
(۵) ہوِر بھجہ - ہون کرانے کی ودیا جاننے والے
(۶) آجیہ پاہ - دودھ دینے اور بھار اُٹھانیوالے چوپاؤں کی پرورش اور روگ نورتی کی ودیا جاننے والے

(۷) سکالی تہ - برہم ودیا کا اُپدیش کرنے کرانے والے ؛

(۸) یم راجہ - نیائے ولیوستھا باندھنے والے تتھا پکشپات چھوڑ کر نیائے کرنے والے اور آپ شُدھاچرن رکھنے والے راجیہ سمبندھی ادھکاری پُرش ؛

(یہاں پتری یگیہ سماپت ہوا)

چتُرتھ بھوت یگیہ

۱- بھوت یگیہ کا نام بلی ویشدیو یگیہ بھی ہے ارتھات وِشو دیو جو پرمیشور ہے اُس کے نِمت بلی دینے کا یگیہ - اِس میں چھہ جیووں ارتھات (۱) کُتّے (۲) پتت (۳) بھنگی آدی چانڈال (۴) کُشٹی آدی پاپ روگی (۵) کَوّے (۶) چیونٹی آدی کِرمی کیٹ کے لئے لونان ارتھات نمکین اَنّ مثل دال بھات روٹی آدی کی چھہ بلیاں دی جاتی ہیں:-

۲- بلی ویشدیو یگیہ میں یہ پرمان ہے :-

اوم اہر اہر بلمتے ہرن تو

پرماتما نتیہ پرتی بلی ہی تیری پراپت ہوتے ہوئے

اشوائیو تشٹھتے گھاس مگنے

گھوڑا جیسے پرکار رکھتے ہیں گھاس - اگنی

رائسپوشین پسشاپژ ید تتو
راجیہ لکشمی پشٹی کارک سمست اِچھیا آنندِت

ما تے اگنے پرتی ویشا
نہ تیرے اگنی پرتی کول

رِشام (اتھرو ۱۹ منتر ۷)

چلیں (باریں)

ارتھ - ہے اگنی پرمیشور جس پرکار شبھ اِچھیا سے ہم گھوڑے کے آگے کھانے کے یوگیہ گھاس دھرتے ہیں اُسی پرکار شبھ اِچھیا سے آپ کی آگیا انوسار نتیہ پرتی بلی ویشو دیو کرم کو پراپت ہوتے ہُوئے راجیہ لکشمی اور گھی دودھ آدی پُشٹی کارک پدارتھوں سے ہم آنندت رہیں ہے پرم گرو اگنے پرمیشور ہم لوگ آپ کے وِرُدھ کبھی نہ چلیں اور نہ اپنے سے کسی پرانی کو پیڑا پہنچائیں۔ کنتو سب کو اپنا متر اور اپنے کو

سب کا منتر سمجھ کر پرمیشر اُپکار کرتے رہیں ۔

۳ - پورو وکت چھ پراتھوں کے لیے

نمن لکھت چھ منتروں سے چھ بلیاں بھومی

پر دھر دیں :-

(۱) اوم شوبھیو نمہ (۲) اوم پتربھیو نمہ

پرماتما گنتوں کیلئے ان پرماتما بتوں کیلئے ان

(۳) اوم شو پکبھیو نمہ (۴) اوم پاپ روگی بھیو نمہ

چانڈالوں کیلئے ان پاپ روگیوں کیلئے ان

(۵) اوم وایسے بھیو نمہ

کووں کے لیے ان

(۶) اوم کرمیبھیو نمہ

کرمیوں کیلئے ان

۴ - بھوجن تیار ہونے کے سمے گھرت اور

مشٹان مشرت بھات اور جو بھات نہ بنا ہو تو

کھاسا اور نمکین ان چھوڑ کر باقی سب پکوان کی

جذامی

دش اہوتیاں جو ایک ایک گراس کے سمان ہوں
نمن لکھت دش منتروں سے اگنی میں ڈالیں جو
اگنی چولھے میں سے نکالکر الگ رکھی گئی ہو:-

(۱) اوم اگنیے سواہا (۲) اوم سوماۓ سواہا

اگنی بھگوان کے نمت ہون کرتے ہیں شانت سروپ ایشور کے نمت ہون کرتے ہیں

(۳) اوم اگنی شوما بھیام سواہا

اگنی بھگوان جیون ہیتو دکھ وناشک کیلئے ہون کرتے ہیں

(۴) اوم وشوے بھیام دیوے بھیو سواہا

وشو پتی پرمیشور کے لئے جگت پرکاشک ایشور کیلئے ہون کرتے ہیں

(۵) اوم وھنونتریے سواہا

سرو روگ وناشک پرماتما کے لئے ہون کرتے ہیں

(۶) اوم کوہ وئی سواہا۔

اماوسی یگیہ پتی ایشور کے نمت ہون کرتے ہیں

(۷) اوم منمتیے سواہا

پورن ماشی یگیہ سوامی کے نمت ہون کرتے ہیں

(۸) اوم پرجا پتئیے سواہا

پرجاپتی ایشور کے نمت ہون کرتے ہیں

(۹) اوم سہ دیاوا پرتھوی بھیام سواہا

ساتھ پرکاشک پرکاش رہت لوکوں کے نمت ہون کرتے ہیں

ارتھ ـ سوریہ آدی پرکاشمان اور پرتھوی آدی پرکاش رہت لوکوں کے ساتھ جو ایشور سدا ورتمان ہوکر اُن کو سہارا دے رہا ہے اُس ایشور کے نمت ہم ہون کرتے ہیں ؛

(۱۰) اوم سوشٹ کرتے سواہا

اِشٹ سُکھ کے کرتا ایشور کے نمت ہون کرتے ہیں

۵ ـ تت پشچات نمن لکھت سولہ منتروں سے سولہ بلیاں

سولہ دشاؤں آدی پدارتھوں کیلئے پتل یا تھالی میں رکھیں یدی اُس سمے کوئی اتتھی آجائے تو اسکو ہی وہ کھلادیں ورنہ اگنی میں ڈالدیں

(۱) اوم سانُگا یئیندرا یے نمہ (پورو کیلئے)

ارتھ ـ اندر ایشور انویائی امیر اُمرا اور اندر ایشور کو نمسکار

۵ (سہ) ساتھ (انُ) پیچھے (گا) چلنے والے ارتھات انویائی ـ

(۲) اوم سانُگائے یماسے نمہ (دکشن کیلئے)

یم ایشور انویائی دنیاوی حکام اور یم ایشور کو نمسکار

(۳) اوم سانُگائے ورُنائے نمہ (پشچم کے لئے)

ایشور بھگتوں اور بھجنیہ ایشور کو نمسکار

(۴) اوم سانُگائے سوماے نمہ (اُتر کے لئے)

مہنیاتماؤں کو اور آنند داتا ایشور کو نمسکار

(۵) اوم مرودبھیو نمہ (دوار کیلئے)

پران پتی ایشور کے لئے نمسکار

(۶) اوم ادبھیو نمہ (جل کے لئے)

سرؤ ویاپک ایشور کے لئے نمسکار

(۷) اوم ونس پتی بھیو نمہ (موسل اور اکھل کیلئے)

ونسپتیوں کے سوامی ایشور کیلئے نمسکار

(۸) اوم شریئے نمہ (ایشان کے لئے)

سرؤ پوجنیہ ایشوریہ یکت ایشور کو نمسکار

(۹) اوم بھدر کالیئی نمہ[1] (نیرِت کیلئے)

کلیانکاری ایشوریہ شکتی کو نمسکار

[1] دکشن اور پشچم دشاؤں کے بیچ کی دشا کا نام نیرت ہے

(۱۰) اوم برہم پتیے نمہ (اندھیہ میں)

براہم یتج پتی ایشور کو نمسکار

(۱۱) اوم واستوشپتیے نمہ[^1] (ایضاً)

واستو پتی ایشور کو نمسکار

(۱۲) اوم وشوے بھیو دیوے بھیو نمہ (اوپر کو)

وشو پتی ایشور کے لئے سویم پرکاش ایشور کیلئے نمسکار

(۱۳) اوم دوا چرے بھیو بھوتے بھیو نمہ (ایضاً)

دن میں وچرنے والے پرانیوں کیلئے نمسکار

(۱۴) اوم نکتم چاری بھیو بھوتے بھیو نمہ (ایضاً)

رات کو وچرنے والے پرانیوں کیلئے نمسکار

(۱۵) اوم سروا تم بھوتیے نمہ (پرشٹ پر)

سرو ویاپک ایشور یہ ستا کے لئے نمسکار

(۱۶) اوم پتری بھیہ سودھا یبھیہ سودھا نمہ (ایضاً)

گیانیوں یسودھا دھکاریوں کیلئے سودھا ان کیلئے نمسکار

(یہاں بھوت یگیہ سماپت ہوتا ہے)

[^1]: جس میں تمام جگت واس کرتا ہے وہ واستوپتی ایشور ہے ۔

پنچم ترِی یگیہ

۱- اسکا اتیتھی یگیہ بھی نام ہے جو وِدوان پروپکاری جتیندریہ ستیہ وادی چھل کپٹ رہت دھارمک پُرش (یا استری) ویشاٹن کرتے ہُوئے اکسمات گھر میں آجائے وہ اتیتھی (تِتھی رہت) کہاتا ہے ؛

۲- پُوروکت گُن یُکت اتیتھی سے آدر ستکار پُوروک ستیہ اُپدیش گرہن کرنا اتیتھی یگیہ کہاتا ہے ؛

۳- اِسمیں انیک ویدک پرمان ہیں پرنتو یہاں سنکشیپارتھ کیول اتھروید کے دو منتر لکھتے ہیں :-

(۱) اوم تدیسیوم وِدوان براتیو

وہ - جو - ایسا وِدوان - اُتم گُن یُکت

اتیتھر گرہانا گچھیت (اتھروید کانڈ ۱۵ ۱۱ ۱)

اتیتھی بنا گھر میں آئے

(۲) سوے مین میھو ینیہ
آپ ہی ۔ اُسکو ۔ بھلے پرکار پراپت ہوں

برو یادہ پراتیگوا وات سیہ
بولے ہے پراتیہ آپ کہاں رہتے ہیں

پراتیو ڈُکم پراتیہ ترپینتُ ۔ پراتیہ
ہے پراتیہ ۔ چل دیجیے ہے پراتیہ ترپت کرتے ہیں ہے پراتیہ

یتھا تے پریہم تتھاستُ ۔ پراتیہ
جیسا آپ کو پریہ ہو ویسا ہی ہوگا ہے پراتیہ

یتھا تے وششٹ تتھاستُ پراتیہ
جیسی آپ کی اچھا ہو ویسا ہی ہوگا ہے پراتیہ

یتھا تے نکامستھاستُ (الیفاگ ۲/۲)
جیسی آپ کی کامنا ہو ویسا ہی ہوگا

ارتھ ۔ (۱) جب پوُرو وکت اُتم گُن یکت وِدوان اکسمات گھر میں آئے تب گرِہستھ ۔

(۲) آپ ہی اُٹھ کر آدر سمان پوُروک اُسکو ملے اور

اُتم آسن پر بٹھا کر پوچھے کہ۔ ہے براتیہ آپ کہاں رہتے ہیں۔ ہے براتیہ جل لیجئے ہاتھ مُنہ دھوئیے ہے براتیہ ہم لوگ پریم بھاو سے آپ کو ترپت کرتے ہیں۔ ہے براتیہ جو پدارتھ آپ کو پریہ ہوں وہی اُپستھت ہونگے۔ ہے براتیہ جیسی آپ کی اِچھا ہو ویسا ہی ہوگا۔ ہے براتیہ جیسی آپ کی کامنا ہو ویسا ہی ہوگا ؛

۴۔ ایسے ستیہ گُنی اور ستیہ کرمی اتھتی دُرلبھ ہیں سو اِنکے ابھاو میں جو وِدوان آریہ پُرش گھر میں آجائے اُسکا شردھا پُورْوک یتھا یوگیہ پالن پوشن کرکے اُن سے ستیوپدیش گرہن کرنا ہی اِتھتی یگیہ کرنا سمجھنا چاہیئے ؛

۵۔ یہاں پانچوں یگیہ کی وِدھی سماپت ہوتی ہے ؛

آریہ سماج کے نیم

۱۔ سب ستّیہ وِدّیا اور ستّیہ وِدّیا سے جو پدارتھ جانے جاتے ہیں اُن سب کا آدی مُول پرمیشور ہے ؎

۲۔ ایشور سچدانند سورُوپ۔ نراکار۔ سروشکتیمان۔ نیاءکاری۔ دیالُو۔ اجنما۔ اننت۔ نروِکار۔ انادی انپم۔ سرو ادھار۔ سرو ایشور۔ سرو ویاپک۔ سرو انتریامی اجر۔ امر۔ ابھے۔ نِتیہ۔ پوتّر اور سرشٹی کرتا ہے اُسی کی اُپاسنا کرنی یوگیہ ہے ؎

۳۔ وید ستّیہ وِدّیاؤں کا پُستک ہے۔ وید کا پڑھنا پڑھانا اور سُننا سُنانا سب آریوں کا پرم دھرم ہے ؎

۴۔ ستّیہ گرہن کرنے اور استّیہ کے چھوڑنے میں سروَدا اُدیت رہنا چاہیئے ؎

۵۔ سب کام دھرما نوسار ارتھات ستّیہ اور استّیہ کو وچار کر کرنے چاہئیں ؎

۶ - سنسار کا اُپکار کرنا آریہ سماج کا مُکھ اُدیش ہے
ارتھات شاریرک - آتمک اور ساماجک اُنّتی کرنا ۔

۷ - سب سے پریتی پُورؤک - دھرمانو سار یتھا یوگیہ
برتنا چاہیئے ۔

۸ - اوِدّیا کا ناش اور وِدّیا کی وِردھی کرنی چاہیئے

۹ - پرتییک کو اپنی ہی اُنّتی سے سنتُشٹ نہ رہنا
چاہیئے - کِنتُو سب کی اُنّتی میں اپنی اُنّتی
سمجھنی چاہیئے ۔

۱۰ - سب منشیوں کو ساماجک سروہتکاری
نیَم پالنے میں پرتنتر رہنا چاہیئے اور پرتییک
ہتکاری نیَم میں سب سُتنتر رہیں ۔

نیتیہ کرم گٹکا

۱۔کئی آریہ بھائیوں کی فرمائش سے اب کے اِس گٹکے میں برہم یگیہ کے علاوہ باقی یگیوں کی بھی ودھی مفصّل لکھی گئی ہے۔ اور منترونکا ارتھ پدچھید اور شبدارتھ بھی مفصّل لکھدیا ہے۔

۲۔چونکہ پنچ مہایگیہ ودھی پُستک میں مفصّل ودھی نہیں لکھی اور نہ سب منترونکے ارتھ اور پدچھید ہی لکھے ہیں۔اِس لئے سوامی جی کی دیگر پُستکوں سے بھی سہائتا لینی پڑی۔

۳۔اِس گٹکے کی ایک یہ وشیشتا بھی ہے کہ اس میں سام وید کا ایک ایسا منتر دیا گیا ہے جس سے دو کال کی سندھیا بخوبی ثابت ہوتی ہے۔

۴۔اگرچہ منترونکو فارسی حروف میں زیر و زبر ڈال کر لکھا گیا ہے تاہم جیسی چاہیئے ویسی صحت اِن حروف سے نہیں ہوسکتی۔اس لئے اس گٹکے کو دیوناگری اکشروں میں بھی چھپا یا گیا ہے کہ جسکو زیادہ صحت مطلوب ہو اُسکو خریدلے۔

میری چھپوائی ہوئی کُتب جو میرے پاس اور نیز بکاؤ موجود ہیں

اُردُو

(۱) مسئلہ الہام ۱۰ر (۲) ہندی آمیز اُردو ترجمہ ستیارتھ پرکاش کے اولین دس سمّلاس کا ۶ر (۳) ایضاً گیارھویں سمّلاس کا ۴ر (۴) زنیتہ کرم گٹکا مرتبہ جدید ۲/۰ر (۵) سندھیا مرتبہ جدید معہ مول منتر بحروف دیوناگری ۱۰ر

ہندی

(۱) سنگیت ساگر یعنی گنجینۂ بھجن بحروف دیوناگری حصہ اوّل ۴ر

(۲) سندھیا مطبوعہ جدید ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱۰ر

(۳) زنیتہ کرم گٹکا مطبوعہ جدید ۔ ۔ ۔ ۔ ۳ر

انگریزی

(۱) ٹری نالوجی آف دی ویداز ہر دو حصہ مصنفہ پنڈت گرودت ودیارتھی ایم اے مرحوم مطبوعہ جدید ۲ر (۲) حصہ دوم ویکس پنڈت موصوف ۲ر

آرین پرنٹنگ پبلشنگ اینڈ جنرل ٹریڈنگ کمپنی لمیٹڈ